CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصدر فیوض

کرون پہلے اسم خدا ورد جان
کرون بعد اسکے بہندی زبان
کہ ہندی زبانون کو ہو فائدہ
جو اسکو پڑھے اس سے ہے التجا

کیے فعل اور حرف جسنے عیان
کئی قاعدے فارسی کے بیان
لگے ہاتھ یہ فرس کا مائدہ
کرے نیک شائق کے حق مین دعا

اما بعد یہ نالائق نذیر الدین حسن شائق قریشی ہاشمی ابن شاہ غلام محی الدین اویسی التماس رکھتا ہے کہ یہ رسالہ کہ نام اسکا مصدر فیوض ہے اور تاریخ اسکی تصنیف کی اس نام سے حاصل ہوتی ہے واسطے فارسی سیکھنے والون کے شہر بریلی مین بیچ رفاقت اور ملازمت امیر عالی مقام سردار والا احتشام سخن سنج معنی شناس کرم گستر فیض اساس نواب عالیجناب احمد یار خان بہادر خلف نواب ذو الفقار الدولہ محمد ذو الفقار خان بہادر دلاور جنگ کے جمع کیا گیا لازم ہے کہ مبتدی اسکو خوب یاد کرین تا کہ جلد مشکلات فارسی کے انپر آسان ہون الٰہی یہ رسالہ مقبول ہو اور پڑھنے والون کو علم حصول ہو یہ رسالہ مشتمل ہے اوپر ایک مقدمہ اور تین باب اور خاتمے کے واللہ المستعان وعلیہ التکلان ❊

مقدمہ در بیان چند اصطلاحات کہ دانستن آن ضرورست

حرکت پیش اور زیر اور زبر کو کہتے ہین

متحرک وہ حرف کہ پیش یا زیر یا زبر رکھتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ضمہ - ضم - پیش کو کہتے ہین
فتح - فتحہ - زبر کو کہتے ہین
کسرہ - کسر زیر کو کہتے ہین
مضموم - وہ حرف کہ پیش رکھتا ہو
مفتوح - وہ حرف کہ زبر رکھتا ہو
مکسور - وُہ حرف کہ زیر رکھتا ہو
سکون - جزم کو کہتے ہین
ساکن - زدہ وہ حرف کہ جزم رکھتا ہو
الف ممدودہ وہ الف کہ دوسرے
الف کے ساتھ ملکے پڑھا جائے جیسے
الف آمد مین
الف مقصورہ وہ الف کہ دوسرے
الف کے ساتھ نہ ملے جیسے اگر مین
تشدید ملا کر پڑھنا ایک جنس کے دو حرفونکو
جیسے حقّا مین دو قاف پڑھے جاتے ہین
مشدّد وہ حرف کہ جس پر تشدید ہو جیسے
فرّخ کی را اور حقّا کا قاف
ماقبل - جو حرف کسی حرف سے پہلے ہو
جیسے ربّ مین ر ماقبل ب کے ہے

مابعد - جو حرف کسی حرف سے پیچھے
ہو جیسے آب مین ب مابعد الف کے ہے
موقوف وہ حرف ہے کہ وہ اور اسکا
ماقبل متحرک نہو جیسے د زرد کی اور س
ت دوست کا +
معجمہ - منقوطہ وہ حرف کہ نقطہ رکھتا ہو
جیسے ب ت ث ج چ خ ذ ز ش ض ظ
غ ف ق ن ی +
مہملہ - غیر منقوطہ وہ حرف کہ نقطہ نرکھتا ہو
جیسے ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ
فوقانی وہ حرف کہ اوپر نقطہ رکھتا ہو لیکن
اصطلاح مین ت کے ساتھ خاص ہے
تحتانی وہ حرف کہ نیچے نقطہ رکھتا ہو مگر
اصطلاح مین ی کے ساتھ مختص ہے
تازی وہ حرف جو زبان عربی مین آتی ہین
عجمی وہ حرف کہ زبان عربی مین نہین آتی ہین
زبان فارسی سے خصوصیت رکھتی ہین جیسے پ چ
ژ گ اور ان حرفونکو فارسی بھی کہتے ہین
موحدہ وہ حرف کہ ایک نقطہ رکھتا ہو لیکن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کام کے کرنے والے کو فاعل اُس فعل کا کہتے ہین پس ہر فعل کا فاعل ضرور ہوتا ہے جیسے
رفت زید یعنی گیا زید رفت فعل زید اُسکا فاعل اگر فعل اور فاعل ملکے بات پوری
ہوا ور فعل فاعل سے نکل کے اور کسی پر نہ پہنچے اُس فعل کو لازم کہتے ہین جیسے نشست
زید یعنی بیٹھا زید نشست فعل زید اُسکا فاعل فعل بیٹھنے کا زید پر تمام ہوا اگر فعل
اور فاعل ملکے بات پوری نہوا ور فعل فاعل سے تجاوز کرکے اور کسی پر واقع ہو اُس
فعل کو متعدی کہتے ہین جیسے زد زید بکر را یعنی مارا زید نے بکر کو زد فعل متعدی
زید اُسکا فاعل اور بکر مفعول ہے کہ فعل مارنے کا زید سے نکل کے بکر پر واقع ہوا جس
فعل کا فاعل مذکور ہو اُس فعل کو معروف کہتے ہین اور معلوم بھی کہتے ہین جیسے
کشت زید عمرو را یعنی مار ڈالا زید نے عمرو کو کشت کو فعل معروف کہتے ہین کیونکہ
زید فاعل اُسکا مذکور ہے اور جس فعل کا فاعل مذکور نہو اس فعل کو مجہول کہتے ہین جیسے
کشتہ شد زید یعنی مار ڈالا گیا زید کیونکہ مار ڈالنے والا زید کا مذکور نہین اور زید کو
مفعول مالم یسم فاعلہ اُس فعل کا کہتے ہین یعنی ایسا مفعول کہ جسکے فاعل کا نام اور نشان
مذکور نہین اور یاد رہے کہ فعل لازم مجہول نہین ہوتا اگر فعل معروف یا فعل مجہول کے اوپر
نون مفتوح کہ اُسکے معنی نہین ہین لاوین تو اُس فعل کو منفی یا نفی کہتے ہین جیسے زید عمرو را
نکشت و زید کشتہ نشد یعنی زید نے عمرو کو نہ مارا اور زید مارا نہ گیا - اور جس فعل پر نون
کہ جسکے معنی نہین ہین نہو اس فعل کو مثبت یا اثبات کہتے ہین پس اس تقریر سے ثابت
ہوا کہ ہر ایک فعل چار طرح پر ہے اثبات معروف جیسے پرورد پالا اُسنے نفی معروف
نپرورد نہ پالا اُس نے اثبات مجہول پرورده شد پالا گیا وہ نفی مجہول نپرورده شد
نہ پالا گیا وہ اسیطرح سے مصدر بھی چار طرح پر ہے جیسے پروردن پالنا نپروردن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ پالنا پرورده شدن پالا جانا نہ پرورده شدن نہ پالا جانا جیسا مصدر ہوگا ویسا ہی فعل اُس سے بنے گا اور فعل چھہ ہین (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) حال (۴) مستقبل (۵) امر (۶) نہی ماضی کئی قسم پر ہے (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی استمراری (۵) ماضی شکیہ (۶) ماضی تمنی (۷) ماضی معطوفہ اب بنانا ہر ایک کا بیان کیا جاتا ہے +

ماضی مطلق بنایا جاتا ہے مصدر سے جبکہ نون مصدر کے آخر سے اور حرکت نون کے ماقبل کی دور کی ماضی مطلق کا صیغہ بنجاویگا جیسے پروردن سے پرورد اور

نہ پروردن سے نہ پرورد اور پرورده شدن سے پرورده شد اور نہ پرورده شدن سے نہ پرورده شد اور ماضی مطلق کا ترجمہ ہندی مین مصدر کے ہندی ترجمہ سے اسطرح سے حاصل ہوتا ہے کہ لفظ نا مصدر کے آخر سے دور کرین بعد اُسکے دیکھین کہ آخر کو الف ہے یا واو ساکن ہے اِن دونون صورتون مین لفظ یا آخر کو زیادہ کرین جیسے خوردن کا ترجمہ کھانا خورد کا ترجمہ کھایا اور شستن کا ترجمہ دھونا شست کا ترجمہ دھویا اگر الف یا واو ساکن آخر اُسکے نہین بلکہ کوئی اور حرف ہے تو چاہیے کہ فقط الف آخر مین زیادہ کرین جیسے پروردن کا ترجمہ پالنا اور پرورد کا ترجمہ پالا - ہندی مین الف آخر علامت ماضی کی ہے +

مخفی نرہی کہ فارسی مین ماضی کے اوپر باء موحدہ بھی زیادہ کرتے ہین معنی مین اس بے کو کچھہ دخل نہین اگر ماضی کا پہلا حرف مضموم ہے تو اس بے کو مضموم پڑھنا چاہیے جیسے گفت بگفت اگر اول کا حرف ماضی کا مضموم نہین مفتوح یا مکسور ہے تو بے کو مکسور پڑھنا چاہیے جیسے ریخت بریخت رفت برفت اور [illegible] سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ماضی مجہول بمصدر مجہول سے بنالو جیسے پرورده شدن سے پرورده شد اور نہ پرورده شدن سے
نہ پرورده شد اور پرورده شدن کا ترجمہ پالاجانا اور پرورده شد کا ترجمہ پالاگیا اور نہ پرورده شدن کا
ترجمہ نہ پالاجانا اور نہ پرورده شد کا ترجمہ نہ پالاگیا اور ہندی ہین گیا آخر کلمہ کے علامت مجہول کی ہے
ماضی قریب اسطرح بناتے ہین کہ ماضی مطلق کے آخر فتح دے کے ہاے
مختفی اور لفظ است وغیرہ زیادہ کرین جیسے پرورد سے پرورده است اور ماضی قریب
کے ترجمہ کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر ہے زیادہ کرین جیسے پرورده است
پالاہے اُس نے نہ پرورده است نہین پالاہے اُس نے پرورده شده است پالاگیا ہے وه
نہ پرورده شده است نہین پالاگیا ہے وه -
ماضی بعید اگر بنایا چاہو تو آخر ماضی مطلق کے فتح دے کے ہائے مختفی اور
لفظ بود زیادہ کرو اور اُسکے ترجمے کیواسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر لفظ
تھا لگادو جیسے پرورده بود پالا تھا اُس نے نہ پرورده بود نہین پالا تھا اُس نے
پرورده شده بود پالا گیا تھا وه نہ پرورده شده بود نہین پالا گیا تھا وه ؛
ماضی استمراری اگر بنایا چاہو تو ماضی مطلق کے اول لفظ مے یا
لفظ ہمے لگادو اُسکے ترجمے کیواسطے ماضی مطلق کے ترجمہ سے آخر کا
الف یا لفظ یا دور کرکے لفظ تا تھا لگادو جیسے می پرورد ہمے پرورد پالتا تھا
وه نے پرورد نہین پالتا تھا وه پرورده مے شد مے پرورده شد پالا جاتا تھا
وه نہ پرورده مے شد نمے پرورده شد نہین پالا جاتا تھا وه ؛
پوشیده نرہے کہ لفظ مے اور ہمے مجہول ہین سر کلمہ بھی
لانا درست ہے اور شد کے اوپر بھی جیسے مثال ہین گذرا اور استمراری کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

معنی ہمیشہ کے ہین ماضی استمراری سے فعل کے معنی کی ہمیشگی زمانہ گزشتہ
مین دریافت ہوتی ہے یعنی پالتا تھا وہ ہمیشہ زمانہ گزشتہ مین اور
کبھی ماضی استمراری کے آخر یائے مجہول بھی زیادہ کرتے ہین اور کہتے
ہین سمے پروروے *

ماضی شکیہ وہ ماضی ہے کہ اُس سے کیے ہوئے کام کا شک دریافت ہوتا ہے
وہ ماضی اگر بنایا چاہو تو آخر ماضی مطلق کے فتحہ دیکے ہائے مختفی اور لفظ باشد زیادہ کرو
اور اُسکے ترجمے کیواسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر ہوگا زیادہ کرو جیسے پرورده باشد
پالا ہوگا اُس نے نپرورده باشد نپالا ہوگا اُس نے پرورده شده باشد پالا گیا ہوگا وہ
نپرورده شده باشد نہ پالا گیا ہوگا وہ *

ماضی تمنی اگر بنایا چاہو تو ماضی مطلق کے آخر یائے مجہول زیادہ کرو اور اُسکے
ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر سے الف یا لفظ یا دور کرکے
لفظ تا یا تے ثناة فوقانی زیادہ کرو جیسے پروردے پالتا وہ نہ پروردے
نہ پالتا وہ پرورده شدے پالا جاتا وہ نہ پرورده شدے نہ پالا جاتا وہ اور جیسے
شستے دھوتا وہ آمدے آتا وہ *

پوشیدہ نرہے تمنی کے معنی ہین آرزو کے اگر یہ ماضی بعد اگر کے
معنی کے واقع ہو تو معنی آرزو کے حاصل ہوتے ہین جیسے زید اگر پروردے چہ شدے
زید اگر پالا گیا ہوتا اگر بعد اگر کے واقع نہو تو ماضی استمراری کے معنی پائے جاوینگے
یہ بات محاورے مین ظاہر ہے *

ماضی معطوف وہ ہے کہ ماضی مطلق کے آخر فتحہ دیکے ہائے مختفی لگاوین اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بعد اُسکے ایک فعل اور ذکر کرین گویا یہ ہائے مختفی واو عطف کے معنی مین ہے واو عطف کا ترجمہ ہندی مین لفظ اور ہے جیسے پرورده رفت ترجمہ اسکا پالکے گیا یعنی پالا اور گیا اس ماضی کی گردان نہین سوا اسکے اور ماضیون کی چار چار گردانین ہین پہلی گردان اثبات معروف کی دوسری نفی معروف کی تیسری اثبات مجہول کی چوتھی نفی مجہول کی ہر ایک گردان مین سوا ماضی تمنی کے چھہ چھہ صیغے ہوتے ہین پہلا صیغہ واحد غائب کا علامت واحد غائب کی لفظ مین ظاہر نہین مگر اس صیغے مین او پوشیده ہے کہ جسکے معنی وہ یا اُسنے جیسے رفت گیا وہ پرورد پالا اُسنے دوسرا صیغہ جمع غائب کا علامت اُسکی ند جیسے پروردند پالا اُنہون نے تیسرا صیغہ واحد حاضر کا علامت اُسکی ی معروف جیسے پروردی پالا تونے چوتھا صیغہ جمع حاضر کا علامت اُسکی ید بیائے مجہول جیسے پروردید پالا تم نے پانچوان صیغہ واحد متکلم کا علامت اُسکی م جیسے پروردم پالا مین نے متکلم کہتے ہین بات کرنے والے کو چھٹا صیغہ متکلم مع الغیر کا متکلم مع الغیر وہ بات کرنے والا ہے کہ اُسکے ساتھ اور بھی کوئی شریک ہو علامت اُسکی ایم بیائے مجہول جیسے پروردیم پالا ہمنے *

پوشیده نرہے کہ یے کلمے علامتون کے جب کہ صیغے سے متصل ہوتے ہین اگر صیغے کے آخر ہائے مختفی ہو تو الف کو زائد کرتے ہین جیسے

پرورده پرورده اند پرورده پرورده اید پرورده ام پرورده ایم ورنہ نہین جیسے مذکور ہوا *

مخفی نرہے کہ رسم خط فارسی کا یہ ہے کہ اگر کلمے کے آخر ہائے مختفی ہو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور ی علامت واحد حاضر کی اُسکے ساتھہ لگائین تو لفظ ی نہین لکھتے ایک ہمزہ ہائے مختفی پر لکھہ کے ای پڑھتے ہین جیسے گزرا اور ماضی تمنی کی گردان مین تین صیغے ہین واحد غائب کا۔ جمع غائب کا۔ واحد متکلم کا *

فعل مستقبل بھی ماضی مطلق سے بنتا ہے جب لفظ خواہد ماضی مطلق کے اوپر لاؤ گے فعل مستقبل بنجائیگا اور ترجمہ اسکا بھی ماضی مطلق کے ترجمے سے بنتا ہے جبکہ اُسکے آخر سے الف کو یائے مجہول سے بدل کے گا بکاف فارسی زیادہ کرو ترجمہ مستقبل کا ہوجائیگا جیسے پرورد کا ترجمہ تھا پالا خواہد پرورد کا ترجمہ ہوا پالے گا *

پوشیدہ نرہے کہ مستقبل مین صیغہ ماضی مطلق کا مسلم رہتا ہے اور کلمے علامتون کے خواہد کی دال دور کرکے آخر کو لگاتے ہین جیسے خواہد پرورد خواہند پرورد خواہی پرورد خواہم پرورد خواہیم پرورد۔ ترجمہ اِن صیغون کا گردانون کی جدول سے معلوم ہوگا اور بتدی کے یاد کرنے کے واسطے یہ مقدمات نظم مین لکھے جاتے ہین *

نظم

فارسی اور ہندی اور تازی مین یار	جڑ ہے سب فعلون کی مصدر آشکار
فارسی مصدر کا جانو یہ نشان	آخر اُسکے تن ہے یا دن میرجان
مصدر ہندی کا سن لے یہ پتا	آخر اُسکے ہے مقرر لفظ نا
فارسی مصدر سے پہلے تو بنا	ماضی مطلق مین و تیا ہون بتا
آخر مصدر سے نون کو تو اُٹھا	نون کے ماقبل کی حرکت مٹا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ماضی مطلق کا پایا جب کہ ڈھب
آخر اُسکے سِ تَ لاے حبیب
تو دِ لا آخر کو بڑہ ماضی بعید
ماضی استمراری اب لے تو بنا
یا لے مجہول اُسکے آخر تو لگا
خواہد اُس پہ لاکے مستقبل بنا
مصدر ہندی سے بھی افعال سب
ماضی مطلق کو تو اوّل بنا
گر الف یا واو آخر ہو تو یا
ماضی مطلق سے باقی فعل سب
ہے لگا آخر کو از بہرِ قریب
ماضی شکیہ پہ ہوگا بڑھا
آخرِ مطلق بڑھا تھا سو گھٹا
صیغۂ ماضی تمنی یون بنا

پھر اُسی سے تو بنا افعال سب
یا فقط ہ تا کہ ہو ماضی قریب
شکیہ ہوتی ہے باشد سے پدید
ہے کو اُسپر پایا ہے اس پر تو لا
صیغۂ ماضی تمنی کو بنا
اُسکو ثابت رکھہ تو خواہد کو پھرا
بنتے ہین اب سیکھ لے تو مجھ سے ڈھب
آخر مصدر سے نا کو تو اُڑا
ورنہ آخر کو الف اُسکے لگا
بنتے ہین ہندی مین بھی یہ فعل سب
تھا لگا پھر بعید اسے یا نصیب
ماضی استمراری اب تو یون بنا
لفظ تا یا تھا اُسکے آخر کو لگا
تھا کو استمراری مین سے تو مٹا

پھر مستقبل الف سے لے بنا
لیک مجہول اور آخر گا لگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	متکلّم مع الغیر
اثبات فعل ماضی مطلق معروف	پرورد	پروردند	پروردی	پروردید	پروردم	پروردیم
ترجمہ	پالا اُس نے	پالا اُنہون نے	پالا تو نے	پالا تم نے	پالا مین نے	پالا ہم نے
نفی فعل ماضی مطلق معروف	نپرورد	نپروردند	نپروردی	نپروردید	نپروردم	نپروردیم
ترجمہ	نپالا اُس نے	نہ پالا اُنہون نے	نہ پالا تو نے	نہ پالا تم نے	نہ پالا مین نے	نہ پالا ہم نے
اثبات فعل ماضی مطلق مجہول	پرورده شد	پرورده شدند	پرورده شدی	پرورده شدید	پرورده شدم	پرورده شدیم
ترجمہ	پالا گیا وہ	پالے گئے وہ	پالا گیا تو	پالے گئے تم	پالا گیا مین	پالے گئے ہم
نفی فعل ماضی مطلق مجہول	نپرورده شد	نپرورده شدند	نپرورده شدی	نپرورده شدید	نپرورده شدم	نپرورده شدیم
ترجمہ	نہ پالا گیا وہ	نہ پالے گئے وہ	نہ پالا گیا تو	نہ پلے گئے تم	نہ پالا گیا مین	نہ پالے گئے ہم
اثبات فعل ماضی قریب معروف	پروردست	پروردستند	پروردستی	پروردستید	پروردستم	پروردستیم
	پرورده	پرورده اند	پرورده	پرورده اید	پرورده ام	پرورده ایم
ترجمہ	پالا ہے اُس نے	پالا ہے اُنہون نے	پالا ہے تو نے	پالا ہے تم نے	پالا ہے مین نے	پالا ہے ہم نے
نفی فعل ماضی قریب معروف	نپروردست	نپروردستند	نپروردستی	نپروردستید	نپروردستم	نپروردستیم
	نپرورده	نپرورده اند	نپرورده	نپرورده اید	نپرورده ام	نپرورده ایم
ترجمہ	نہین پالا اُس نے	نہین پالا اُنہون نے	نہین پالا تو نے	نہین پالا تم نے	نہین پالا مین نے	نہین پالا ہم نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلّم مع الغیر
نفی فعل ماضی شکیه معروف	نہ پرورده باشد	نہ پرورده باشند	نہ پرورده باشی	نہ پرورده باشید	نہ پرورده باشم	نہ پرورده باشیم
ترجمه	نہ پالا ہوگا اُس نے	نہ پالا ہوگا اُنھون نے	نہ پالا ہوگا تو نے	نہ پالا ہوگا تم نے	نہ پالا ہوگا مین نے	نہ پالا ہوگا ہم نے
اثبات فعل ماضی شکیه مجهول	پرورده شده باشد	پرورده شده باشند	پرورده شده باشی	پرورده شده باشید	پرورده شده باشم	پرورده شده باشیم
ترجمه	پالا گیا ہوگا وہ	پالے گئے ہونگے وہ	پالا گیا ہوگا تو	پالے گئے ہوگے تم	پالا گیا ہونگا مین	پالے گئے ہونگے ہم
نفی فعل ماضی شکیه مجهول	نہ پرورده شده باشد	نہ پرورده شده باشند	نہ پرورده شده باشی	نہ پرورده شده باشید	نہ پرورده شده باشم	نہ پرورده شده باشیم
ترجمه	نہ پالا گیا ہوگا وہ	نہ پالے گئے ہونگے وہ	نہ پالا گیا ہوگا تو	نہ پالے گئے ہوگے تم	نہ پالا گیا ہونگا مین	نہ پالے گئے ہونگے ہم
اثبات فعل ماضی تمنی معروف	پروردے	پروردندے			پروردمے	
ترجمه	پالتا وہ	پالتے وہ			پالتا مین	
نفی فعل ماضی تمنی معروف	نہ پروردے	نہ پروردندے			نہ پروردمی	
ترجمه	نہ پالتا وہ	نہ پالتے وہ			نہ پالتا مین	

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل ماضی تمنی مجہول	پرورده شدے	پرورده شدندے			پرورده شدمے	
ترجمہ	پالا جاتا وہ	پالے جاتے وہ			پالا جاتا میں	
نفی فعل ماضی تمنی مجہول	نہ پرورده شدے	نہ پرورده شدندے			نہ پرورده شدمے	
	پرورده نشدے	پرورده نشدندے			پرورده نشدمے	
ترجمہ	نہ پالا جاتا وہ	نہ پالے جاتے وہ			نہ پالا جاتا میں	
اثبات فعل مستقبل معروف	خواہد پرورد	خواہند پرورد	خواہی پرورد	خواہید پرورد	خواہم پرورد	خواہیم پرورد
ترجمہ	پالے گا وہ	پالیں گے وہ	پالے گا تو	پالو گے تم	پالونگا میں	پالیں گے ہم
نفی فعل مستقبل معروف	نخواہد پرورد	نخواہند پرورد	نخواہی پرورد	نخواہید پرورد	نخواہم پرورد	نخواہیم پرورد
ترجمہ	نہ پالیگا وہ	نہ پالیں گے وہ	نہ پالیگا تو	نہ پالو گے تم	نہ پالونگا میں	نہ پالیں گے ہم
اثبات فعل مستقبل مجہول	پرورده خواہد شد	پرورده خواہند شد	پرورده خواہی شد	پرورده خواہید شد	پرورده خواہم شد	پرورده خواہیم شد
ترجمہ	پالا جاویگا وہ	پالے جاوینگے وہ	پالا جاویگا تو	پالے جاؤ گے تم	پالا جاونگا میں	پالے جائیں گے ہم
نفی فعل مستقبل مجہول	نہ پرورده خواہد شد	نہ پرورده خواہند شد	نہ پرورده خواہی شد	نہ پرورده خواہید شد	نہ پرورده خواہم شد	نہ پرورده خواہیم شد
ترجمہ	نہ پالا جاویگا وہ	نہ پالے جاوینگے وہ	نہ پالا جاویگا تو	نہ پالے جاؤ گے تم	نہ پالا جاونگا میں	نہ پالے جائینگے ہم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مضارع بنتا ہے ماضی مطلق سے اثبات سی اثبات بنتا ہے اور نفی سے نفی و معروف سے
معروف اور مجہول سے مجہول اسطرح سے کہ ماضی مطلق کے آخر کا حرف دور کرکے جونسا صیغہ
مضارع کا بنانا ہو اُس صیغے کی علامت آخر کو لگائیں اور جس علامت کے سری پر یائے تحتانی ہو اُسکے
ماقبل کو کسرہ دین اور جس علامت کے سری پر یائے تحتانی نہو اُسکا ماقبل مفتوح کریں حروف علامت
کے اور مقام فتحہ کا اور کسرہ کا اِس جدول سے دریافت کرو جدول یہ ہے +

	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
حروف علامت مضارع	د دال مہملہ ساکن	ند نون ساکن و دال مہملہ موقوف	ی یائے تحتانی معروف	ید یائے مجہول و دال موقوف	م میم ساکن	یم یائے مجہول و میم موقوف
حرکت ماقبل حرف علامت	فتحہ	فتحہ	کسرہ	کسرہ	فتحہ	کسرہ
مثال ہر یک	پرورد	پرورند	پروری	پرورید	پرورم	پروریم

جب مضارع بناتے ہین تو ماضی مطلق کے آخر کے ماقبل کا حرف اِن گیارہ حرفون مین سے
ایک ہوتا ہے کہ جمع مین وہ حروف اس ترکیب مین شر فہم از سخن جوے اور وہ حرف
مضارع مین ایک اور حرف سی بھی بدل ہوتا ہے اور کبھی دو حرفون سے بدل ہوتا ہے اور کبھی
اُسکے بعد ایک اور حرف زیادہ کرتے ہین جیسے چید سی چیند اور کبھی اُسی حرف کو حرکت دیکر
مسلم رکھتے ہین اور کبھی حذف کرتے ہین اس بدل کرنے کا اور ایک حرف زائد کرنے کا اور مسلم
رکھنے کا اور حذف کرنے کا قاعدہ کلیہ نہین ہے اسی سبب سے مضارع بنانا مبتدی کو دشوار
ہے اور سوائے اسکے بعضی مصدرونکا مضارع آتا ہی نہین واسطے آسانی کے ہر ایک
مصدر کے ساتھ جسکا مضارع آتا ہے مضارع اُسکا بھی لکھدیا ہے اور اِن حرفون کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بدل ہونے اور دیگر تغیرات کی مثالیں اس جدول سے دریافت کرو جدول یہ ہے *

حرف ماقبل آخر ماضی	بدل حرف مذکور در مضارع و دیگر تغیرات	صیغہ ماضی	صیغہ مضارع
خ	ز معجمہ	افروخت۔ سوخت	افروزد۔ سوزد
	س مہملہ	شناخت	شناسد
	ش معجمہ	فروخت	فروشد
ش معجمہ	ر مہملہ	کاشت۔ گماشت	کارد۔ گمارد
	ر مہملہ و د مہملہ	گشت	گردد
	س مہملہ و ی	نوشت	نویسد
	ل	ہشت	ہلد
	مسلم بعد تحریک	کُشت	کُشد
ف	ب موحدہ	کوفت	کوبد
	ی مع قلب مکانی	گرفت	گیرد
	و	رفت	رود
	و و ب موحدہ	رُفت	روبد
	و و ی	گفت	گوید
	س و پ	خفت	خسپد
د مہملہ	آ و ی	فرمود	فرماید
	مسلم بعد تحریک	بُود	بود
	آ و ش معجمہ	بود	باشد
ا	ہ	داد	دہد
	محذوف	نہاد۔ فتاد	نہد۔ فتد
ر مہملہ	ن	کرد	کند
	مسلم بعد تحریک	بُرد۔ خُورد	برد۔ خورد
م	ی	آمد	آید

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حرف ماقبل آخر ماضی	بدل حروف مذکور در مضارع و دیگر تغیرات	صیغۂ ماضی	صیغۂ مضارع
س مہملہ	ہَ	رست	رہد
	وَ یَ	شست	شوید
	یاے تحتانی	آراست	آراید
	نَ	شکست	شکند
	نَ و دَ مہملہ	بست - پیوست	بندد - پیوندد
	زَ معجمہ	برخاست	برخیزد
	لَ	گسست	گسلد
ذ معجمہ	زیادتی نَ	زد	زند
ن	مسلم بعد تحریک	راند	راند
ی	مسلم بعد تحریک	ریذ	ریذ
	محذوف	کشید	کشد

جو ماضی دو حرفی ہو اُسکے مضارع مین ایک حرف زیادہ کرتے ہین جیسے زد کا مضارع زند ہے اور شد کا مضارع شود شد اصل مین شود بود معروف تھا مضارع اصل سے بنایا شود ہوا اسی قیاس پر پرورده شود ماضی مجہول تھا مضارع مجہول ہوا پرورده شود اور مضارع کا ترجمہ بھی ماضی کے ترجمے سے حاصل ہوتا ہے جبکہ ماضی معروف کے ترجمے کے آخر سے الف دور کرکے یاے مجہول لگاوین ترجمہ مضارع معروف کا ہوجاویگا جیسے پرورد ماضی کا ترجمہ پالا پرورد مضارع کا ترجمہ پالے اور مضارع مجہول کے ترجمہ کیواسطے ماضی مطلق مجہول کے ترجمے کے آخر بجاے لفظ گیا کے لفظ جاوے بڑھا دو جیسے پرورده شد ماضی مجہول کا ترجمہ پالا گیا پرورده شود مضارع مجہول کا ترجمہ پالا جاوے +

پوشیدہ نرہے کہ فارسی مین دال ساکن جنکے ہین اور ماقبل اُسکا مفتوح اور ہندی مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یائے مجہول آخرمین علامت مضارع کی ہے جسطرح سے بائے موحدہ زائد ماضی پر آتی ہے
اُسیطرح اور اُنہین حرکتون سے مضارع پر بھی آتی ہے جیسے بپرورد بچیند بگوید
فعل حال بنایا چاہو تو فعل مضارع کے اوپر لفظ می یا ہمے زیادہ کرو اور مجہول مین لفظ می شود کے اوپر لاؤ
جیسے می پرورد فعل حال معروف ہے اور پرورده میشود فعل حال مجہول ہے اور ترجمہ فعل حال کا مضارع
کے ترجمے سے بنتا ہے کہ آخر سے یائی مجہول دور کرکے لفظ تاہے زیادہ کرین اور فارسی مین لفظ
می ہمے مضارع کے اوپر اور ہندی مین تاہے آخر مین علامت حال کی ہے

امر حاضر مضارع حاضر سے اور ترجمہ امر حاضر کا مضارع حاضر کے ترجمے سے بنتا ہی جبکہ مضارع حاضر
سے اور اُسکے ترجمہ سے آخر کا حرف اور اُسکے ماقبل کی حرکت دور کروگے امر حاضر اور ترجمہ امر حاضر کا
بنجائیگا جیسے پروری اور بپروری سے بپرور اور بپرور اور ترجمہ اُسکا پالے تو سے پال تو اسیطرح سے زنی اور
بزنی سے زن بزن اور گوئی بگوئی سے گو بگو اور کبھی لفظ در اور بر اور ہمے بھی امر حاضر معروف کے
اوپر لاتے ہین اور کہتے ہین درساز برافگن می افگن لیکن اِس در اور بر اور ہمے کو معنی مین کچھ دخل
نہین افگن اور برافگن کے معنی ایک ہین امر حاضر مجہول پرورده شو کہ بنا ہے پرورده شوی
مضارع مجہول سے ترجمہ اسکا ہے پالا جا تو

نہی حاضر بنایا چاہو تو امر حاضر کے اوپر میم مفتوح نہی کا لگا دو اور نہی حاضر مجہول مین لفظ شو کے
اوپر جیسے مپرور اور پرورده مشو کہ اصل مین پرور اور پرورده شو تھا اور اُنکے ترجمے کیواسطے امر کے
ترجمہ کے اوپر ن مفتوح لگا دینا چاہیے جیسے پال سے نہ پال اور پالا جا سے نہ پالا جا

امر غائب بعینہ اثبات فعل مضارع غائب ہے

نہی غائب بعینہ نفی فعل مضارع غائب ہے کیا معروف کیا مجہول بعضی وقت امر غائب اور
نہی غائب کے اوپر ایک لفظ اُن لفظون سے لاتے ہین وہ لفظ یہ ہین گو کہ باید کہ لازم کہ مناسب کہ اور مانند اُسکے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جداول گردانہاے فعل مضارع وفعل حال وامر ونہی

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلّم	متکلّم مع الغیر
اثبات فعل مضارع معروف	پرورد - بپرورد	پرورند - بپرورند	پروری - بپروری	پرورید - بپرورید	پرورم - بپرورم	پروریم - بپروریم
ترجمہ	پالے وہ	پالیں وہ	پالے تو	پالو تم	پالوں میں	پالیں ہم
نفی فعل مضارع معروف	نپرورد	نپرورند	نپروری	نپرورید	نپرورم	نپروریم
ترجمہ	نہ پالے وہ	نہ پالیں وہ	نہ پالے تو	نہ پالو تم	نہ پالوں میں	نہ پالیں ہم
اثبات فعل مضارع مجہول	پرورده شود	پرورده شوند	پرورده شوی	پرورده شوید	پرورده شوم	پرورده شویم
ترجمہ	پالا جاوے وہ	پالے جاویں وہ	پالا جاوے تو	پالے جاؤ تم	پالا جاؤں میں	پالے جاویں ہم
نفی فعل مضارع مجہول	نپرورده شود - پرورده نشود	نپرورده شوند	نپرورده شوی	نپرورده شوید	نپرورده شوم	نپرورده شویم
ترجمہ	نہ پالا جاوے وہ	نہ پالے جاویں وہ	نہ پالا جاوے تو	نہ پالے جاؤ تم	نہ پالا جاؤں میں	نہ پالے جاویں ہم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل حال معروف	مے پرورد - ہمی پرورد	مے پرورند - ہمی پرورند	مے پروری - ہمی پروری	می پرورید - ہمی پرورید	می پرورم - ہمی پرورم	مے پروریم - ہمی پروریم
ترجمہ	پالتا ہے وہ	پالتے ہین وہ	پالتا ہے تو	پالتے ہو تم	پالتا ہون مین	پالتے ہین ہم
نفی فعل حال معروف	نمے پرورد	نمے پرورند	نمے پروری	نمے پرورید	نمے پرورم	نمے پروریم
ترجمہ	نہین پالتا ہے وہ	نہین پالتے ہین وہ	نہین پالتا ہے تو	نہین پالتے ہو تم	نہین پالتا ہون مین	نہین پالتے ہین ہم
اثبات فعل حال مجہول	پرورده میشود	پرورده میشوند	پرورده میشوی	پرورده میشوید	پرورده میشوم	پرورده میشویم
ترجمہ	پالا جاتا ہے وہ	پالے جاتے ہین وہ	پالا جاتا ہے تو	پالے جاتے ہو تم	پالا جاتا ہون مین	پالے جاتے ہین ہم
نفی فعل حال مجہول	پرورده نمے شود	پرورده نمے شوند	پرورده نمی شوی	پرورده نمیشوید	پرورده نمیشوم	پرورده نمیشویم
ترجمہ	نہین پالا جاتا ہے وہ	نہین پالے جاتے ہین وہ	نہین پالا جاتا ہے تو	نہین پالے جاتے ہو تم	نہین پالا جاتا ہون مین	نہین پالے جاتے ہین ہم

CC-0 Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد	جمع	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
فعل امر حاضر معروف	بپرور ۔ بپرور	بپرورید ۔ بپرورید		
ترجمہ	پال تو	پالو تم		
فعل امر حاضر مجہول	پرورده شو	پرورده شوید		
ترجمہ	پالا جا تو	پالے جاؤ تم		
فعل امر غائب معروف	باید کہ بپرورد	باید کہ بپرورند	باید کہ بپرورم	باید کہ بپروریم
ترجمہ	چاہیے کہ پالے وہ	چاہیے کہ پالیں وہ	چاہیے کہ پالوں میں	چاہیے کہ پالیں ہم
فعل امر غائب مجہول	باید کہ پرورده شود	باید کہ پرورده شوند	باید کہ پرورده شوم	باید کہ پرورده شویم
ترجمہ	چاہیے کہ پالا جاوے وہ	چاہیے کہ پالے جاویں وہ	چاہیے کہ پالا جاؤں میں	چاہیے کہ پالے جاویں ہم
فعل نہی حاضر معروف	مپرور	مپرورید		
ترجمہ	نہ پال تو	نہ پالو تم		
فعل نہی حاضر مجہول	پرورده مشو	پرورده مشوید		
ترجمہ	نہ پالا جا تو	نہ پالے جاؤ تم		
فعل نہی غائب معروف	باید کہ نپرورد	باید کہ نپرورند	باید کہ نپرورم	باید کہ نپروریم
ترجمہ	چاہیے کہ نہ پالے وہ	چاہیے کہ نہ پالیں وہ	چاہیے کہ نہ پالوں میں	چاہیے کہ نہ پالیں ہم
فعل نہی غائب مجہول	باید کہ نپرورده شود	باید کہ نپرورده شوند	باید کہ نپرورده شوم	باید کہ نپرورده شویم
ترجمہ	چاہیے کہ نہ پالا جاوے وہ	چاہیے کہ نہ پالے جاویں وہ	چاہیے کہ نہ پالا جاؤں میں	چاہیے کہ نہ پالے جاویں ہم

امر استمراری ماضی شکیہ سے بنتا ہے جسطرح کہ وہ امر مضارع سے بنا اِس امر کو بھی اسیطرح ماضی شکیہ سے بناؤ ماضی شکیہ حاضر کا صیغہ تھا پرورده باشی امر حاضر استمراری ہوا پرورده باش اور اُسکے ترجمہ کیواسطے امر کے ترجمہ کے آخر لفظ **تا رہ** لگاؤ جیسے امر تھا پرور اور اُسکا ترجمہ پال تو امر استمراری کا ترجمہ ہوا پالتا رہ تو

نہی استمراری کے بنانے کے واسطے امر استمراری کے باش کے اوپر میم نہی کا مفتوح لگاؤ جیسے پرورده مباش اسکا ترجمہ نہ پالتا رہ تو

پوشیدہ نرہے کہ کبھی امر استمراری کے اوپر لفظ می بھی آتا ہے جیسے می پرورده باش

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام گردان	واحد	جمع	واحد متکلّم	متکلّم مع الغیر
فعل امر حاضر معروف استمراری	پرورده باش مے پرورده باش	پرورده باشید مے پرورده باشید		
ترجمه	پالتا رہ تو	پالتے رہو تم		
فعل امر حاضر مجہول استمراری	پرورده شده باش	پرورده شده باشید		
ترجمه	پالا جاتا رہ تو	پالے جاتے رہو تم		
فعل امر غائب معروف استمراری	باید کہ پرورده باشد	باید کہ پرورده باشند	باید کہ پرورده باشم	باید کہ پرورده باشیم
ترجمه	چاہیے کہ پالتا رہے وہ	چاہیے کہ پالتے رہیں وہ	چاہیے کہ پالتا رہوں میں	چاہیے کہ پالتے رہیں ہم
فعل امر غائب مجہول استمراری	باید کہ پرورده شده باشد	باید کہ پرورده شده باشند	باید کہ پرورده شده باشم	باید کہ پرورده شده باشیم
ترجمه	چاہیے کہ پالا جاتا رہے وہ	چاہیے کہ پالے جاتے رہیں وہ	چاہیے کہ پالا جاتا رہوں میں	چاہیے کہ پالے جاتے رہیں ہم
نہی حاضر معروف استمراری	پرورده مباش	پرورده مباشید		
ترجمه	نہ پالتا رہ تو	نہ پالتے رہو تم		
نہی حاضر مجہول استمراری	پرورده شده مباش	پرورده شده مباشید		
ترجمه	نہ پالا جاتا رہ تو	نہ پالے جاتے رہو تم		
نہی غائب معروف استمراری	باید کہ نپرورده باشد	باید کہ نپرورده باشند	باید کہ نپرورده باشم	باید کہ نپرورده باشیم
ترجمه	چاہیے کہ نہ پالتا رہے وہ	چاہیے کہ نہ پالتے رہیں وہ	چاہیے کہ نہ پالتا رہوں میں	چاہیے کہ نہ پالتے رہیں ہم
نہی غائب مجہول استمراری	باید کہ نپرورده شده باشد	باید کہ نپرورده شده باشند	باید کہ نپرورده شده باشم	باید کہ نپرورده شده باشیم
ترجمه	چاہیے کہ نہ پالا جاتا رہے وہ	چاہیے کہ نہ پالے جاتے رہیں وہ	چاہیے کہ نہ پالا جاتا رہوں میں	چاہیے کہ نہ پالے جاتے رہیں ہم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسم فاعل بنایا چاہو تو امر حاضر معروف کے آخر کسرہ دیکر ندہ بنون ساکن زیادہ کرو جیسے امر حاضر معروف تھا پرور اسم فاعل ہوا پرورندہ اُسکے ترجمے کے واسطے مصدر کے ترجمے کے آخر کا الف یاے مجہول سے بدل کرکے لفظ والا اُسکے بعد لاؤ جیسے پروردن مصدر کا ترجمہ ہے پالنا پرورندہ اسم فاعل کا ترجمہ ہوا پالنے والا اور اگر اسم فاعل کی جمع بنایا چاہو تو آخر کی ہاے مختفی کو کاف فارسی سے بدل کرکے الف اور نون جمع کا بعد اُسکے زیادہ کرو اور اسکی ترجمے کیواسطے واحد کے ترجمے کے آخر کا الف یاے مجہول سے بدل کرو جیسے پرورندہ پالنے والا پرورندگان یا پرورندہا پالنے والے *

اسم مفعول بنایا چاہو تو ماضی مطلق معروف کے آخر ہاے مختفی زیادہ کرو اور اُسکے ترجمے کیواسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر لفظ ہوا لگا دو اگر اسم مفعول کی جمع بنایا چاہو تو آخر کی ہاے مختفی کاف فارسی سے بدل کرکے الف اور نون جمع کا آخر کو زیادہ کرو اور جمع کے ترجمہ کیواسطے واحد کے ترجمے کے دونو کلمون کے آخر جو الف ہے اُسکو یاے مجہول سے بدل ڈالو جیسے پروردہ پالا ہوا پروردگان پالے ہوئے

پوشیدہ نرہے کہ عربی مین فعل لازم کا اسم مفعول نہین آتا مگر فارسی مین لازم کا اسم مفعول آتا ہے جیسے رفتہ گیا ہوا رفتگان گئے ہوئے *

اسم تفضیل صیغہ اسم فاعل کا ہے کہ آخر اُسکے لفظ تر ہوتا ہے اور ترجمہ اسکا بھی ترجمہ اسم فاعل کا ہے کہ اُسکے اوپر لفظ زیادہ زیادہ کرتے ہین جیسے پرورندہ تر زیادہ پالنے والا اور اُسکی جمع کیواسطے آخر کو الف اور نون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زیادہ کرتے ہین جیسے پرورندہ تران زیادہ پالنے والے *

اسم ظرف صیغہ مصدر کا ہے کہ آخر اُسکے گاہ بکاف فارسی زیادہ ہو اور گاہ کا ترجمہ وقت اور جگہہ ہی جیسے پرورندگاہ پالنے کی جگہہ اور پالنے کا وقت *

اسم حال صیغہ امر کا ہے کہ اُسکے آخر الف اور نون ہے اور اُسکا ترجمہ بھی امر کا ترجمہ ہے کہ آخر اُسکے تا ہوا ہے جیسے پروران پالتا ہوا *

فصل در شناختن فعل لازم و متعدی و متعدی کردن لازم و متعدی المتعدی کردن متعدی

یاد رکھو کہ آوردن اور بردن اور بودن یہ تینون مصدر اور ان تینون کے افعال متعدی ہین اور سوا ان تینون کے جس مصدر کی ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے آوے اُس مصدر کو اور اُسکے افعال کو متعدی جانو جیسے زد زید مارا زید نے پرورد عمرو پالا عمرو نے پس زدن اور پروردن اور اُنکے افعال متعدی ہین کہ اُنکے ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے آیا اور جس مصدر کی ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے نہ آوے اُس مصدر کو اور اُسکے افعال کو لازم سمجھو جیسے رفت زید گیا زید خفت عمرو سویا عمرو پس رفتن اور خفتن لازم ہین کہ اُنکے ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے نہین آیا *

فائدہ متعدی فاعل اور مفعول دونو کو چاہتا ہے کسواسطے کہ جبتک فعل متعدی کے فاعل اور مفعول نہون تو بات پوری نہین ہوتی جیسے زد زید عمرو را مارا زید نے عمرو کو زد فعل متعدی زید اُسکا فاعل ہے اور عمرو مفعول ہے فعل متعدی کے فاعل اور مفعول جو ندکور ہوئے تو بات پوری ہوئی اور فعل لازم فقط فاعل کو چاہتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مفعول کو نہین چاہتا ہے کس واسطے کہ فعل لازم کے ساتھ جو فاعل اُسکا مذکور کرتے
ہین تو بات پوری ہو جاتی ہے جیسے رفت زید گیا زید رفت فعل لازم زید اُسکا
فاعل فعل لازم جو فاعل کے ساتھ ملا تو بات پوری ہوئی اگر مصدر لازم کو متعدی
بنایا چاہو تو مصدر لازم کے امر حاضر معروف کے آخر فتحہ دیکے الف اور نون غنہ
یا الف اور نون اور یاے معروف زیادہ کرکے دن علامت مصدر کی لگا دو
مصدر متعدی ہو جائیگا اور اُسکے سب فعل متعدی ہونگے جیسے ترسیدن
مصدر لازم تھا اور اُسکا امر حاضر معروف ترس اُسکے آخر الف اور نون غنہ
اور لفظ دن زیادہ کیا ترساندن ہوا اگر الف اور نون کے بعد یاے معروف
بھی لائے تو ترسانیدن ہوا پس ترساندن اور ترسانیدن دو نو مصدر
متعدی ہین - اور متعدی مصدر کا ترجمہ اُسکے لازم مصدر کے امر کے
ترجمے سے بنتا ہے اسطرح سے کہ آخر اُسکے الف اور لفظ نا کہ علامت مصدر
کی ہے زیادہ کرو جیسے ترس کا ترجمہ ڈر تھا ترساندن اور ترسانیدن کا ترجمہ
ڈرانا اور اگر لازم امر کے آخر حرف علت کا ہو یعنی الف یا واو یا یائے تحتانی
ہو اسکو لام سے یا واو مفتوح سے بدلا چاہیے جیسے سرائیدن کا ترجمہ گانا سرایانیدن
کا گوانا کاف فارسی کے بعد کا الف واو سے بدل ہوا شستن کا ترجمہ دھونا شویاندن او
شویانیدن کا ترجمہ دہلانا واو لام سے بدل ہوا اور دوختن اور دوزیدن کا ترجمہ
سینا دوزاندن اور دوزانیدن کا ترجمہ سلانا یہان یاے تحتانی سے لام بدل
ہوئی ہندی زبان والے موافق اپنے محاورے کے قیاس کرلین

فصل در شناختن فاعل ہر فعل کہ در عبارت واقع شود

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

صیغہ واحد حاضر کا اور جمع حاضر کا اور واحد متکلم کا اور متکلم مع الغیر کا فعل یا فاعل ہے
کہ انکا فاعل انکے ساتھ ہے حاضر کے دونون صیغون کا فاعل مخاطب ہے جیسے کردی
کیا تونے کردید کیا تم نے لفظ تو اور تم فاعل ہے اور متکلم کے دونو صیغون کا فاعل
بات کرنیوالا ہے جیسے کردم کردیم کیا مین نے کیا ہم نے لفظ مین اور ہم فاعل ہے
ان چارون صیغونکا تو فاعل معلوم ہوا اب غائب کے دونون صیغون کا فاعل معلوم کیا
چاہیے ان دونون صیغون مین سے جسکا فاعل معلوم کیا چاہو اُس صیغے کے ترجمے
کے ساتھہ لفظ کون یا کس نے ان دونون لفظون مین سے جونسا لفظ محاورہ
ہندی مین ٹھیک ہوتا ہو ملاؤ جونسا لفظ عبارت مین اُسکا جواب ہو سکے اُس لفظ کو
فاعل اُس فعل کا جانو جیسے رفت زید گیا زید جب ہمنے کہا کون گیا ہے یہی کہوگے
کہ زید پس یہ فاعل ہے رفت کا اسیطرح سے زد زید مارا زید نے جب ہمنے کہا
کہ کس نے مارا یہی جواب دوگے کہ زید نے پس زید فاعل ہے زد کا از بسکہ فاعل کا ہونا
ضرور ہے جہان کہین فاعل لفظ مین ظاہر نہو ضمیر واحد غائب کی کہ ماضی کے صیغہ
واحد غائب مین پوشیدہ ہے اور وہ لفظ او ہے کہ جسکا ترجمہ وہ یا اُسنے ہے
وہی ضمیر فاعل ہوگی صیغہ واحد غائب مین اور صیغہ جمع غائب مین ضمیر جمع غائب
کی کہ لفظ اند ہے کہ ترجمہ اسکا وہ یا اُنھون نے ہے اُسی ضمیر کو صیغہ جمع غائب کا
فاعل کہین گے جیسے رفت گیا وہ لفظ وہ فاعل ہے رفت کا اور جیسے رفتند گئے
وہ لفظ وہ فاعل ہے رفتند کا واحد غائب کا فاعل حذف کرنا ہرگز درست نہین

مگر جمع غائب کا فاعل حذف کرنا درست ہے جیسے آوردہ اند کہ سپاہ دشمن بیقیاس بود
یعنی لائے ہین خبر لانے والے کہ سپاہ دشمن کی بیقیاس تھی آوردہ اند کا فاعل خبر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لانے والے ہین عبارت سے محذوف اور جیسے اختیار بدست من نداده اند یعنی اختیار میرے ہاتھہ مین نہین دیا ہے قضا و قدر نے نداده اند کا فاعل قضا و قدر ہے محذوف +

پوشیدہ نرہے ضمیر جسکی طرف پھرتی ہے اُسکو مرجع اُس ضمیر کا کہتے ہین جیسے آمد زید و بنشست یعنی آیا زید اور بیٹھا نشست مین ضمیر ہے کہ پھرتی ہے زید کیطرف زید مرجع ہے اُس ضمیر کا اور سُنو جسطرح فعل معروف کا فاعل پہچاننا معلوم کیا تم نے اُسیطرح سے فعل مجہول کا مفعول مالم یسم فاعلہ **کون** کے لفظ کے ساتھہ معلوم کرو جیسے کشتہ شد زید مارا گیا زید جب کہوگے کون مارا گیا تو جواب یہی ہوگا کہ زید پس زید مفعول مالم یسم فاعلہ ہے کُشتہ شُد فعل مجہول کا اور یاد رکھو کہ فاعل اسم ہوتا ہے فعل اور حرف نہین ہوتا بلکہ جو اسم کہ اُسکے اوپر حرف لگا ہو وہ اسم بھی فاعل نہین ہوتا اور کبھی فاعل مرکب بھی ہوتا ہے جیسے رفت پدر زید فاعل رفت کا پدر زید ہے مرکب اسیطرح سے رفت غلام پدر زید +

فصل در شناختن مفعول ہر فعل متعدی کہ در عبارت واقع شود

اگر چاہو کہ فعل متعدی کا مفعول عبارت مین معلوم کرو تو اُس فعل کے ہندی ترجمے کے ساتھہ لفظ **کیا یا کسکو** ان دونو لفظون مین سے جونسا لفظ موافق محاورے ہندی کے درست ہوتا ہو اُس لفظ کو ملاؤ جونسا کلمہ اُسکا جواب ہوسکے وہی کلمہ مفعول اُس فعل کا ہے جیسے خورد زید طعام کھایا زید نے طعام جب کہوگے کیا کھایا زید نے تو جواب اُسکا طعام ہوگا پس طعام مفعول ہے خورد کا اور زید فاعل ہے اور جیسے زد زید بکر را مارا زید نے بکر کو جب کہوگے کسکو مارا زید نے تو جواب

CC 0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہی ہوگا بکر کو یہں بکر مفعول ہے زد کا اور لفظ را نشان مفعول ہے اور زید
فاعل ہے زد کا اور اس مفعول کو عربی مین **مفعول بہ** کہتے ہین کہ فعل اسپر
واقع ہوتا ہے جیسے اس مثال مین مار بکر پر واقع ہوئی اور لفظ را نشان مفعول کا
کبھی للتے ہین کبھی نہین لاتے اگر مفعول بہ انسان ہو تو اکثر لاتے ہین مثال اُسکی
آگے گزری اور بعضی فعلون کے دو مفعول ہوتے ہین پہلے مفعول کو مفعول بہ کہتے ہین
دوسرے مفعول کو مفعول ثانی اور ثانی کے معنی دوسرا اُن فعلون کے مصدر یہ ہین
دانستن یافتن انگاشتن نگریستن دادن بخشیدن گردانیدن اور مرادف
انکے اور کبھی کردن اور ساختن بھی گردانیدن کے معنی مین آتے ہین اسوقت
اُنکے بھی دو مفعول ہوتے ہین جیسے دانستم زید را دانا دانستم فعل با فاعل زید مفعول بہ
دانا مفعول ثانی اسیطرح سے انگاشتم زید را دانا اور گردانیدم زید را دانا
اور ساختم زید را دانا اور کردم زید را دانا اور کبھی مفعول ثانی انکا نہین بھی ہوتا
جیسے اورا بخشیدم بخشیدم فعل با فاعل اور مفعول بہ را نشان مفعول کا یہ بھی
یاد رہے کہ گفتن کے مشتقات کے بھی دو مفعول ہوتے ہین پہلا مفعول مفعول بہ
کہا تا ہے اور دوسرے کو مقولہ کہتے ہین مقولہ اکثر جملہ ہوتا ہے یعنی پوری بات
جیسے ع گفتمش در چشم بنشین گفت منشینش رقیب + کہا مین نے اُسکو آنکھہ مین بیٹھہ
کہا رقیب نے اُسکو نہ بیٹھہ گفتم فعل با فاعل ضمیر ش مفعول بہ در چشم بنشین جملہ ہے
مقولہ گفتم کا اسیطرح سے گفت فعل رقیب اُسکا فاعل دوسرا ش مفعول بہ گفت کا
منشین مقولہ ہے دوسرے گفت کا اور کبھی اسکا مفعول بہ محذوف بھی ہوتا ہے جیسے
ع فلک گفت احسنت و مہ گفت زہ + فلک فاعل پہلے گفت کا اور مہ فاعل ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسرے گفت کا احسنت مقولہ ہے پہلی گفت کا زہ مقولہ ہے دوسرے گفت کا
اور جسکو فلک دومہ نے کہا وہ محذوف ہے اور کبھی مقولہ اسم مفرد بھی ہوتا ہے
جیسے ثنا گفتم ثنا اسم مفرد ہے مقولہ گفتم کا اور کبھی مفعول بہ جملہ ہوتا ہے یعنی
پوری بات جیسے میخواہم ترا بہ بینم میخواہم فعل با فاعل ترا بہ بینم پوری بات ہے
مفعول میخواہم کا پوشیدہ نرہے کہ ترا بہ بینم مصدر کے معنی مین ہے یعنی میخواہم
دیدن تو مخفی نرہے کہ سوا اس مفعول کے اور مفعول بھی ہین مفعول فیہ
اور مفعول معہ اور مفعول لہ اور مفعول مطلق پیشتر عرض کرچکا ہون کہ فعل
کرنا ایک کام کا ہے وہ کام جس مکان مین یا جسوقت مین کیا جائے اُس مکان کو
اور اُسوقت کو مفعول فیہ کہتے ہین اور اُسیکو ظرف بھی کہتے ہین وقت کو ظرف
زمان اور مکان کو ظرف مکان کہتے ہین اور مفعول فیہ کے اوپر در اور
بر اور بائے موحدہ بمعنی در اور بر کے اکثر لاتے ہین جیسے خفتم بر تخت
در شب اور جیسے رفتم بوقت شام ببازار تخت اور بازار ظرف مکان ہین اور شب
اور شام ظرف زمان ہین اور کبھی در اور بر اور بائے موحدہ نہین بھی لاتے جیسے
شب کجا بودی (یعنی در شب کجا بودی) اور وہ کام جس بات کیواسطے کیا جائے
اُس بات کو مفعول لہ کہتے ہین جیسے زدم زید را برائے ادب مارا مین نے زید کو
واسطے ادب کے لفظ ادب مفعول لہ ہے اور جو اسم کہ اُسیر با ہو اور مفعول بہ کے
بعد واقع ہو اُس اسم کو مفعول معہ کہتے ہین جیسے زدم زید را با عمرو مارا مین نے
زید کو ساتھ عمرو کے یعنی عمرو کو بھی مارا عمرو مفعول معہ ہے اور مفعول معہ شریک
مفعول بہ کا ہوتا ہے مفعول مطلق مصدر اُس فعل کا ہے کہ جس فعل کا یہ مفعول مطلق ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اکثر مفعول مطلق فعل کی تاکید کیواسطے آتاہے اور اُسکے آخر یائے معروف بھی زیادہ کرتے ہین جیسے زدم زید را زدنی یعنی مارا مین نے زید کو جو مارنے کا حق ہے اور مفعول مطلق وضع کے بیان کرنے کیواسطے بھی آتاہے اُسکے آخر یائے معروف نہین للتے جیسے نشستم نشستن امیر بیٹھا مین بیٹھک امیر کی یعنی امیر کے بیٹھنے کی وضع پر بیٹھا مین اور مفعول مطلق واسطے شمار کے بھی آتاہے جیسے نشستم یک نشست یہان نشست بمعنی نشستن ہے یعنی بیٹھا مین ایک بیٹھک *

فائدہ اِن مفعولون کے دریافت کرنے کو ہر ایک مفعول کیواسطے ایک ایک لفظ مقرر کیاہے جب وہ لفظ فعل کے ترجمے کے ساتھ ملاؤگے جواب اُس کا وہی مفعول ہوگا چنانچہ ہر ایک مفعول کے نیچے وہ لفظ لکھا جاتاہے اس جدول سے دریافت کرو جدول یہ ہے *

نام مفعول	مفعول فیہ ظرف زمان	مفعول فیہ ظرف مکان	مفعول معہ	مفعول لہ	مفعول مطلق برائے تاکید	مفعول مطلق برائے وضع	مفعول مطلق برائے عدد
نام الفاظ	کب	کہان	کسکے ساتھ	کسواسطے	کیسا	کسطرح	کے بار

فصل افعال ناقصہ افعال ناقصہ وہ فعل ہین جنکا فاعل اور مفعول نہین ہوتا بلکہ اسم اور خبر کو چاہتے ہین لازم ہے کہ فاعل کے پہچاننے کے قاعدے سے ان کا اسم اور مفعول کے پہچاننے کے قاعدے سے اُنکی خبر عبارت مین معلوم کرین اور اِن فعلون کے مصدر یہ ہین بودن اور شدن اور مرادف انکے گشتن اور گردیدن اور ہست اور نیست کو بھی افعال ناقصہ سے گنتے ہین جیسے بود زید دانا * شد زید دانا * گشت زید دانا * گردید زید دانا * ہست زید دانا * نیست زید دانا *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سب افعال ناقصہ ہین زید انکا اسم اور دانا انکی خبر ہے اور کبھی ہست بھی ہست کے معنی ہین آتا ہے اسم اور خبر کو چاہتا ہے اور اور فعلون کی طرح ہست اور نیست کے بھی چھ چھ صیغے ہین ہست ۔ ہستند ۔ ہستی ۔ ہستید ۔ ہستم ہستیم ✦ نیست ۔ نیستند ۔ نیستی ۔ نیستید ۔ نیستم ۔ نیستیم ✦

فصل در بیان حال

حال وہ اسم ہے کہ جس سے ہیئت فاعل کی یا مفعول کی معلوم ہو جیسے زدم زید را ایستادہ مارا مین نے زید کو کھڑے ہوئے زدم فعل با فاعل زید مفعول بہ ایستادہ حال ہے کہ اُس سے ہیئت فاعل کی معلوم ہوتی ہے کہ متکلّم نے زید کو کھڑے ہونے کے حال مین مارا اور جیسے کشتم زید را تشنہ مار ڈالا مین نے زید کو اُس حال مین کہ وہ پیاسا تھا زدم فعل با فاعل زید مفعول بہ تشنہ حال ہے کہ ہیئت مفعول کی اُس سے معلوم ہوتی ہے اور کبھی حال ایسا مرکب ہوتا ہے جسکو پوری بات کہتے ہین جیسے زدم زید را و پدرش ایستادہ بود مارا مین نے زید کو اُس حال مین کہ باپ اُسکا کھڑا تھا زدم فعل با فاعل زید مفعول بہ اُسکا و پدرش ایستادہ بود جملہ ہے کہ حال واقع ہوا اور اس جملہ کے اوپر کے واو کو واو حالیہ کہتے ہین ✦

فصل در بیان ضمیر

ضمیر وہ اسم ہے کہ بنایا گیا ہے واسطے غائب کی یا حاضر کے یا متکلم کے وہ اوپر دو قسم کے ہے متصل اور منفصل متصل وہ ہے کہ کسی کلمے سے پیوستہ ہو علیحدہ کلمے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے نہو منفصل وہ ہے کہ بذاتِ خود کلمہ علیحدہ ہو اور کلمے کے ساتھ ملنے کی
اُسے احتیاج نہو ہر ایک ان دونو قسمون سے اوپر تین طرح کے ہے مرفوع
اور منصوب اور مجرور مرفوع ضمیر فاعل کی ہے منصوب ضمیر مفعول کی ہے
مجرور ضمیر مضاف الیہ کی ہے یہ سب قسمین اور اُنکی مثالین اس جدول سے دریافت
کرد اور یاد رکھو کہ ضمیر منصوب اور مجرور ہرگز فاعل واقع نہو گی ٭

نام ضمائر / صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مرفوع متصل	در ماضی مستتر و در مضارع د سازد	ند سازند	ی سازی	ید سازید	م سازم	یم سازیم
منصوب متصل	ش دہندش	شان دہندشان	ت دہندت	تان دہندتان	م دہندم	مان دہندمان
مجرور متصل	ش غلامش	شان غلامشان	ت غلامت	تان غلامتان	م غلامم	مان غلام مان
مرفوع منفصل	او وی آن آمد او	ایشان آنان اینہا دیدند ایشان را	تو آمدی تو	شما آمدید شما	من آمدم من	ما آمدیم ما
منصوب منفصل	او را وی را آنرا دیدند او را	ایشان را آنان را اینہا را دیدند ایشان را	ترا دید ترا	شما را دیدند شما را	مرا دیدند مرا	ما را دیدند ما را
مجرور منفصل	او وی آن غلام او	ایشان آنان آنہا غلام ایشان	تو غلام تو	شما غلام شما	من غلام من	ما غلام ما

جس کلمے کے آخر ہائے مختفی ہو اور ضمیر متصل اُس سے لگے اُس ضمیر کے اوپر الف زیادہ کرتے ہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تاکہ دو ساکن جمع نہون جیسے بندہ اند بندہ اید بندہ ایم اور بعد اسم کے ضمیر واحد غائب متصل کی جگہہ لفظ است لاتے ہین جیسے کہین زید بندہ خدا ست اور اس است کے اوپر الف زیادہ کرتے ہین جسوقت ہائے مختفی والے کلمے کے ساتھ ملاتے ہین کہتے ہین زید بندہ است جس کلمے کے آخر ہ ہو اس کلمے کے بعد ست الف کے ساتھ لکھنا غلط ہے بغیر الف کے صحیح ہے جیسے طاعتش موجب قربتست جو شخص قربت ست مین الف لکھتے ہین خطا کرتے ہین +

باب دوم در ترکیب مرکب

ترکیب کے معنی کیا ہین دو کلمون کو آپس مین ملانا اور مرکب وی دو کلمے ہین کہ آپس مین ملے ہون پس مرکب دو قسم ہے قسم اول وہ مرکب ہی کہ پوری بات ہو اور سننے والے کو اُس سے پورا فائدہ حاصل ہو اُسکو عربی مین کلام تام کہتے ہین جیسے زید آمد اور جیسے بکر نیک ست قسم دوم وہ مرکب ہی کہ پوری بات نہو اور سننے والے کو اس سے پورا فائدہ حاصل نہو اُسکو عربی مین کلام ناقص کہتے ہین جیسے غلام زید اور جیسے مرد نیک +

بیان قسم اول مرکب کہ کلام تام ست

کلام تام بھی اوپر دو قسم کے ہے ایک قسم کا نام جملہ فعلیہ ہے دوسری قسم کا نام جملہ اسمیہ

فصل در بیان جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ وہ مرکب ہے کہ فعل اور اسم سے ملکے بات پوری ہو اگر اس مین فعل لازم ہے تو وہ فعل صرف فاعل کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہو جائیگا جیسے رفت زید رفت فعل زید اُسکا فاعل ہے فعل ساتھ فاعل کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا اگر متعدی فعل ہے تو وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فعلِ اور فاعل اور مفعول کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ ہوگا جیسے زد زید عمرو را مار ا زید نے
عمرو کو زد فعل زید اسکا فاعل عمرو اسکا مفعول را علامت مفعول کی فعل متعدی
ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا اگر جملہ فعلیہ مین فعل ماضی یا مضارع یا
حال یا مستقبل ہو اسکو جملہ فعلیہ خبریہ کہتے ہین اگر جملہ مین فعل امر یا فعل نہی ہو
اسکو جملہ فعلیہ انشائیہ کہتے ہین جیسے بیا و میا دو نو فعل با فاعل جملہ فعلیہ انشائیہ
ہین اور جیسے بزن زید را مار زید کو بزن فعل با فاعل زید مفعول اُسکا فعل با فاعل
ساتھ مفعول کے ملکے جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا اور افعال ناقصہ اپنے اسم اور خبر
کے ساتھ ملکے اور گفتن کے مشتقات اپنے فاعل اور مفعول اور مقولہ کے
ساتھ ملکے جملہ ہوتے ہین جیسے بود زید دانا تھا زید دانا بود افعال ناقصہ سے ہے
چاہتا ہے اسم اور خبر کو زید اُسکا اسم اور دانا اُسکی خبر بود اپنے اسم
اور خبر کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہوا بعضے اسکو جملہ اسمیہ کہتے ہین اور جیسے گفتمش
در چشم نشین گفتم فعل با فاعل ش مفعول بہ بنشین فعل با فاعل در جار ر
چشم مجرور جار مجرور متعلق فعل کے فعل با فاعل ساتھ متعلق کے ملکے جملہ فعلیہ
انشائیہ مقولہ ہوا گفتم کا گفتم فعل با فاعل ساتھ مفعول اور مقولہ کے ملکے جملہ فعلیہ
ہوا جو جملہ مقولہ ہوتا ہے کبھی اُسپر کاف بھی لاتے ہین جیسے مصرع گفتم کہ گلے
بچینم از باغ + اِس کاف کو کاف سر جملہ کہو یا کاف بیانیہ کہو کہ یہ جملہ بیان ہے
این محذوف کا یعنی گفتم اینکہ گلے بچینم از باغ کہی مین نے یہ بات کہ ایک پھول چنون
مین باغ سے مخفی نرہے کہ فارسی مین فاعل فعل کے اوپر اکثر مقدم آتا ہی جیسے زید رفت
اور عربی مین فاعل فعل کے اوپر مقدم نہین ہوتا عربی مین زید رفت کی ترکیب یون کہتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہین زید مبتدا رفت فعل اس ہین ضمیر ہے پھرتی ہے زید کیطرف وہ فاعل ہے رفت
کا فعل ساتھہ فاعل کے ملکے جملہ فعلیہ ہوکے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اور
خبر ملکے جملہ اسمیہ ہوا مخفی نرہے کہ جہان قرینہ پایا جاتا ہو وہان جملہ فعلیہ سے
فعل حذف کیا جاتا ہے جیسے کوئی کہے کہ آمد کون آیا اُسکے جواب ہین کہین زید
یعنی آمد زید یہان آمد محذوف ہے اور کہین تمام جملہ محذوف ہوتا ہے جیسے آغاز
میکنم این کتاب را جملہ ہے محذوف ع بنام جہان دار جان آفرین کے اوپر سے منادیٰ
کے اوپر سے بھی فعل اور فاعل محذوف ہوتا ہی عربی ہین جسکو بُلاتے ہین اُسکو منادیٰ
کہتے ہین جیسے اے زید مقصود اس سے یہ ہے کہ میخوانم زید را یعنی بلاتا ہون ہین
زید کو اے حرف ندا کا زید منادیٰ حرف ندا کا منادیٰ کے ساتھہ ملکے قائم مقام
جملہ فعلیہ کے ہے کسواسطے کہ معنی فعل کے اس ہین پائے جاتے ہین اور
یہ جملہ بغیر دوسرے جملہ کے تمام نہین ہوتا اُس دوسرے جملہ کو جواب ندا کا
کہتے ہین جیسے اے کریم کرم کن اُسکی ترکیب ہین یون کہا جاتا ہے اے
حرف ندا کا کریم منادیٰ حرف ندا کا منادیٰ سے ملکے قائم مقام جملہ فعلیہ کے
ہوا کن فعل با فاعل کرم اُسکا مفعول فعل با فاعل ساتھہ مفعول کے ملکے جملہ فعلیہ ہوے
جواب ندا کا ہوا ندا ساتھہ جواب کے ملکے جملہ ندائیہ ہوا اور اسیطرح سے کبھی فعل
اور فاعل قسم کے اوپر سے محذوف ہوتے ہین جیسے بخدای کریم یعنی قسم میخورم
بخدا اے کریم قسم کھاتا ہون ہین ساتھہ خدا اے کریم کے یہ جملہ ہے بغیر دوسرے
جملہ کے تمام نہین ہوتا اُس دوسرے جملہ کو جواب قسم کا کہتے ہین جیسے مصرع
بنام ایزد عجب ارزان خریدم + یعنی قسم میخورم بنام ایزد عجب ارزان خریدم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یوسف ع را قول زلیخا کا ہے قسم کھاتی ہون مین خدا کے نام کی - عجب ستنا
خریدا مین نی یوسف ع کو قسم میخورم جملہ ہے محذوف بنام ایزد متعلق ہے فعل محذوف
کے خریدم فعل با فاعل یوسف ع اس کا مفعول محذوف عجب ارزان حال
ہے مفعول محذوف کا فعل با فاعل ساتھ مفعول محذوف کے ملکے جملہ فعلیہ ہو کے
جواب ہوا قسم کا قسم ساتھ جواب کے ملکے جملہ قسمیہ ہوا کبھی حرف ندا کا بھی
محذوف ہوتا ہے جیسے ع بیا جامی رہا کن شرمساری - یعنی بیا اے جامی
رہا کن شرمساری اور کبھی منادی بھی محذوف ہوتا ہے جیسے ع اے بذات تو
مزین مسند پیغمبری - یعنی اے آنکہ بذات تو مزین ست مسند پیغمبری لفظ آن منادی
ہے محذوف اور اسیطرح سے جملہ دعائیہ سے بھی فعل محذوف ہوتا ہے جیسے چشم
بد دور یعنی چشم بد دور باد نظر بری دور ہو جیو چشم بد اسم ہے باد کا
باد مخفف ہے بواد کا اور بواد اصل مین بود صیغہ مضارع کا ہے افعال ناقصہ
سے الف دعا کا جب اس مین آیا تو بواد ہوا سو بواد یہان سے محذوف
ہے دور اُسکی خبر ہے باد فعل مضارع محذوف ساتھ اسم اور خبر کے ملکے
جملہ فعلیہ ہوا اور کبھی سوال کے قرینے سے فعل اور فاعل جواب سے حذف
کرتے ہین اور مفعول کو مذکور کرتے ہین جیسے کوئی پوچھے زید کرا زد جواب مین
کہین عمرو را یعنی زد زید عمرو را زد فعل زید فاعل دو تو جواب سے محذوف
ہین عمرو مفعول مذکور رہے را علامت مفعول کی فعل محذوف ساتھ فاعل محذوف
اور مفعول مذکور کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا +

جملہ شرطیہ بھی دو جملون سے تمام ہوتا ہے پہلے جملہ کو فعل شرط کہتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہین دوسرے جملہ کو جزا شرط کی جیسے اگر رفتی جان بسلامت بردی و اگر خفتی مردی یعنی اگر گیا تو جان سلامت لیگیا تو اور اگر سویا مرا تو ترکیب اسکی یہ ہے اگر حرف شرط کا رفتی فعل با فاعل جملہ فعلیہ ہے فعل شرط بردی فعل با فاعل جان اُسکا مفعول بسلامت متعلق فعل کے فعل با فاعل ساتھہ مفعول اور متعلق کے ملکے جزا ہوئی شرط کی شرط ساتھہ جزا کے ملکے جملہ شرطیہ ہوا اُسی طرح سے ترکیب اگر خفتی مردی کی کہو اور کبھی جزا شرط کی محذوف ہوتی ہے جیسی غنیمت کے کلام ہین بیت مرا خود عرصۂ اندیشہ تنگست + ترا گر با قضا یارای جنگ ست + اگر حرف شرط کا ترا با قضا یارای جنگ ست جملہ ہے فعل شرط اور جزا اسکے بجنگ محذوف ہے یعنی تجھکو اگر قضا کے ساتھہ طاقت لڑائی کی ہے تو لڑ پوشیدہ نرہے کہ جملہ شرطیہ مین ایک حرف شرط کے حرفون مین سے ہوتا ہے حروف شرط کے یہ ہین اگر اور گر اور ار اور چون اور چو اور سوا انکے وقتیکہ اور روزیکہ اور ہنگامیکہ اور امثال انکی جس جملہ مین آتے ہین اُس جملہ مین شرط کے معنی پائے جاتے ہین +

فصل در بیان جملہ اسمیہ

جملہ اسمیہ وہ ہے کہ دو اسم ملکے پوری بات ہو اور سننے والے کو پورا فائدہ حاصل ہو اور بات کی ابتدا اُس اسم سے ہو کہ دوسرا اسم اُس پہلے اسم کے احوال سے خبر دینے والا ہو ابتدا والے اسم کو مبتدا کہتے ہین دوسرے اسم کو خبر کہتے ہین مبتدا ساتھہ خبر کے ملکے جملہ اسمیہ ہوتا ہے اور جملہ اسمیہ مین ایک حرف ربط کا لفظ مین یا معنی مین ہوتا ہے جیسے زید نیکست و عمرو بد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زید نیک ہے اور عمرو بد زید مبتدا اور نیک خبر ہے کہ زید کے احوال سے خبر
دیتا ہے کہ نیک ہے اور است حرف ربط کا ہے مبتدا ساتھ خبر کے
ملکے جملہ اسمیہ ہوا اور اسیطرح عمرو مبتدا ہے اور زید خبر اور ست حرف
ربط کا اس قرینے سے کہ پہلے جملہ مین ہے اس جملہ سے محذوف ہوا لیکن
معنی مین ملحوظ ہے یہ مبتدا بھی خبر کے ساتھ ملکے جملہ اسمیہ ہوا *
زیادہ واضح کرتا ہون مین کہ مضمون جملہ اسمیہ کا یہ ہے کہ یہ شخص یا یہ چیز ہے شخص کو
یا چیز کو مبتدا جانو اور یہ کے مقام پر جو جملہ ہو اُسکو خبر سمجھو اور ہے کے
مقام پر جو لفظ ہو اُسکو حرف ربط اس سے بھی زیادہ تر روشن کرتا ہون
کہ مبتدا کے ساتھ لفظ کیا ہے ملا دین جو لفظ جواب اُسکا ہو سکے اُسکو
خبر سمجھین اور خبر کے ساتھ لفظ کون ہے ملاؤ اُسکا جواب جو لفظ ہو سکے
اُسکو مبتدا جانو جیسے زید نیک ست مین جب کہوگے زید کیا ہے جواب یہ ہوگا
کہ نیک معلوم ہوا کہ لفظ نیک خبر ہے اور جب کہوگے کہ نیک کون ہے تو جواب
اُسکا ہوگا زید جان لو کہ زید مبتدا ہے *
یاد رکھو کہ حرف مبتدا ہے نہ خبر اور فعل بھی مبتدا نہین ہوتا مگر جملہ ہو سکے خبر
ہوتا ہے سو جملہ اسم کی جگھہ گنا جاتا ہے اس راہ سے اسم ہی مبتدا ہوتا ہے
اور اسم ہی خبر ہوتا ہے اور جسوقت جملہ خبر ہووے تو جملہ مین ضرور ہے ایک
ضمیر کہ مبتدا کی طرف پھرے جیسے زید پدرش نیک ست ترکیب اُسکی مین یون
کہا جاتا ہے زید پہلا مبتدا پدر دوسرا مبتدا مضاف شین کی ضمیر کہ پھرتی ہے
مبتدا کی طرف مضاف الیہ ہے نیک خبر اور است حرف ربط دوسرا مبتدا خبر کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ساتھ ملکے جملہ اسمیہ ہوکے خبر ہوا پہلے مبتدا کی یہلا مبتدا خبر کے ساتھ ملکے جملہ اسمیہ ہوا *

پوشیدہ نرہے کہ مبتدا اور خبر مین مطابقت ضرور ہے اور مبتدا ان چھہ قسم سے باہر نہین واحد غائب ہے یا جمع غائب یا واحد حاضر یا جمع حاضر یا واحد متکلم یا متکلم مع الغیر اور ضمیر مرفوع متصل کہ اسم کے ساتھہ لگتی ہے اُسکے بھی چھہ کلمے ہین ست اور ند اور ی اور ید اور م اور یم ضرور ہے کہ موافق مبتدا کے حال کے ایک کلمہ ان کلمون مین سے خبر کے آخر لگا دین اور جس لفظ کے ساتھہ لگا وین اگر اُسکے آخر ہای مختفی ہو تو ضمیر کا کلمہ الف کے ساتھہ پڑھا چاہیے اور اگر ہائے مختفی اُسکے آخر نہو تو کلمہ ضمیر کا بغیر الف کے لکھا پڑھا چاہیے چھہون قسم کے مبتدا اور ہر ایک مبتدا کی دو دو خبرین ایک وہ کہ جسکے آخر ہائے مختفی نہو دوسرے وہ کہ جسکے آخر ہائے مختفی ہو اور علامتون کے کلمے فارسی جملہ اسمیہ کے اور ہندی جملہ اسمیہ کے اس جدول سے معلوم کرو جدول یہ ہے *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اقسام خبر

اقسام مبتدا	خبر بہ کلمہ کہ آخرش ہائے مختفی نیست	خبر بہ کلمہ کہ آخرش ہائے مختفی ہست	علامت جملہ اسمیہ فارسی	علامت جملہ اسمیہ ہندی
واحد غائب	خدا کریم ست	خدا بخشندہ است	است	ہے
جمع غائب	جوانان جمع مند یعنی خرم اند	جوانان سادہ اند	اند	ہین
واحد حاضر	تو سروری	تو پسندیدۂ	یے	ہے
جمع حاضر	شما سرورید	شما پسندیدہ اید	اید	ہو
واحد متکلم	من گنہگارم	من بندہ ام	ام	ہون
متکلم مع الغیر	ما گنہگاریم	ما بندہ ایم	ایم	ہین

جملہ معترضہ وہ جملہ ہے کہ ایک جملہ کے درمیان واقع ہو جیسے یار من چشم بد دور خوبست یار مبتدا خوبست خبر مبتدا اور خبر ملکے جملہ اسمیہ ہوا چشم بد دور جملہ معترضہ ہے کہ اس جملہ کے بیچ مین واقع ہوا ہے اگر قرینہ دلالت کرے تو مبتدا کو حذف بھی کرسکتے ہین جیسے کوئی کہے دزد دزد یعنی اینست دزد این مبتدا محذوف است علامت جملہ اسمیہ کی دزد خبر یا کوئی پوچھے کہ رستم پسر کیست اسکے جواب مین کہو کہ پسر زال ست یعنی رستم پسر زال است رستم مبتدا محذوف پسر زال خبر اور است علامت جملہ اسمیہ کی اسیطرح سے خبر بھی محذوف ہوتی ہے جیسے زید درخانہ است یعنی زید درخانہ موجود ہست زید گھر مین موجود ہے زید مبتدا موجود خبر محذوف درخانہ متعلق خبر کے

جملہ بیانیہ وہ جملہ ہے کہ کسی اسم کا بیان کرے اس جملہ پر کاف بیانیہ بھی آتا ہے اور یہ جملہ جس اسم کا بیان کرتا ہے اُس اسم کو مبین کہتے ہین اگر جملہ بیانیہ مبین کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ذات کا بیان ہے تو اُس جملے سے مبتدا کا حذف کرنا اولی ہے جیسے ع کجا رفت یارے
کہ جان منست ٭ یعنی کجا رفت یاری کہ او جان منست ٭ ترکیب اسکی مین یون کہا
چاہیے جان خبر مبتدا محذوف کی مبتدا محذوف لفظ او ہے مبتدا خبر کے ساتھ ملکی جملہ اسمیہ
ہو کے بیان ہڑا یار من کا یار ساتھ بیان کے ملکے فاعل ہوا رفت کا رفت فعل ساتھ فاعل
کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا اگر جملہ بیانیہ مبین کی ذات کا بیان نہو بلکہ مبین کے متعلق کا بیان
ہو تو اس مقام مین مبتدا کو حذف نہین کرتے بلکہ اس جملہ مین ایک ضمیر لاتے ہین کہ
پھرتی ہے مبین کیطرف جیسے رفیق من سوار یست کہ اسپش کمیت ست اسپ مبتدا
مضاف ضمیر شین کہ پھرتی ہے سوار کیطرف مضاف الیہ کمیت خبر ست علامت جملہ اسمیہ
کی مبتدا خبر کے ساتھ ملکے بیان ہوا سوار کا رسوار مین اپنے بیان کے ساتھ ملکے
خبر ہوئی رفیق من کی رفیق من مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملہ اسمیہ ہوا اس جملہ مین
اسپ کا بیان ہے کہ متعلق ہے سوار سے سوار کی ذات کا بیان نہین اور جملہ بیانیہ
جملہ اسمیہ بھی ہوتا ہے اور جملہ فعلیہ بھی ہوتا ہے جیسے ع شنیدم کہ شاپور دم در کشید ٭
کشید فعل در اُسپر زائد شاپور فاعل دم مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکے جملہ فعلیہ
ہو کے بیان ہوا این محذوف کا یعنی شنیدم این کہ شاپور دم در کشید سنی مین نے
یہ بات کہ شاپور نے دم کھینچا یعنی خاموش رہا ٭

دوسری قسم مرکب کی کہ پوری بات نہو اور سننے والے کو اسنے پورا افائدہ حاصل
نہو کسی نوع پر ہے ہر ایک کے بیان کی ایک فصل ہے ٭

فصل در بیان مرکب اضافی

مرکب اضافی وہ ہے کہ جسمین اضافت پائی جائے اضافت کیا ہی نسبت کرنا ایک اسم کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسرے اسم کیطرف نسبت لگاوکو کہتے ہین جس اسم کو لگاتے ہین دوسری اسم کے ساتھہ اُس اسم کو مضاف کہتی ہین اور جس اسم کیطرف نسبت کرتے ہین اُسکو مضاف الیہ کہتے ہین اور فائدہ اضافت کا یہ ہے کہ مضاف عام سے خاص ہو جاتا ہے جیسے غلام زید غلام زید کا غلام کا لفظ عام تھا ہر ایک غلام کو غلام کہہ سکتے تھی جب اُس غلام کے لفظ کو زید کیطرف نسبت کیا اور کہا غلام زید یعنی غلام زید کا وہ غلام کا لفظ خاص ہوگیا زید ہی کے غلام کو غلام زید کہین گے اور کسی کے غلام کو نہ کہین گے اور فارسی کی ترکیب مین مضاف کے آخر کسرہ علامت اضافت کی ہے جیسے غلامِ زید مین غلام کے میم کا کسرہ اور حذف کرنا اِس کسرہ کا درست نہین مگر بعض الفاظ مین اُستادون نے روا رکھا ہے ازانجملہ لفظ صاحب اور لفظ سر ان دونو لفظون پر کسرہ نہ پڑھنا ہی فصیح ہے جیسے صاحب دل اور سر خیل ❊

پوشیدہ نرہے جس کلمہ کے آخر ہائے مختفی ہو اور اُس کلمہ کو مضاف کرین تو متقدمین اُسکے آخر سے کسرے کا حذف کرنا مضایقہ نہین جانتے تھے لیکن متاخرین اُسکو غیر فصیح سمجھتے ہین ❊

یاد رکھو کہ ہندی مین علامتین اضافت کی نو ہین باعتبار تینون قسم کے مضاف اور تینون قسم کے مضاف الیہ کے تین قسمین مضاف کے یہ ہین واحد مذکر اور جمع مذکر اور مؤنث اسیطرح مضاف الیہ ضمیر مخاطب یا متکلم ہو جیسے من اور ما اور تو اور شما یا مضاف الیہ لفظ خود ہو یا خود کا مرادف ہو جیسے لفظ خویش اور تائے فوقانی کہ خود کے معنی مین ہو یا مضاف الیہ کوئی اور لفظ سوا ان دونون قسمون کے ہو اس تقریر سے ہر ایک قسم مضاف کی باعتبار تین قسم ہونے مضاف الیہ کے تین قسم کی ہوگی پس مضاف کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تینون قسمون سے نو قسمین ہوگئین ہر ایک قسم کی ایک ایک علامت ہندی مین مقرر ہے
ان لفظون مین سے را اور رے بیاے مجہول اور ری بیائے معروف اور نا اور نے
بیاے مجہول اور نی بیاے معروف اور کا اور کے بیاے مجہول اور کی بیاے معروف
سب قسمین مضاف کی اور مضاف الیہ کی اور علامتین اضافت کی جو ہندی مین ہین
اور مثالین ہر قسم کی اس جدول سے واضح ہونگی جدول یہ ہے ❊

اقسام مضاف الیہ / اقسام مضاف	من - ما - تو - شما	خود - خویش و مرادف خود	سواے من ما تو شما خود خویش و مرادفش
واحد مذکر	غلام من - غلام تو غلام میرا - غلام تیرا را	غلام خود - غلام خویش غلام اپنا نا	غلام زید غلام زید کا کا
جمع مذکر	غلامان من - غلامان تو غلام میرے - غلام تیرے رے	غلامان خود - غلامان خویش غلام اپنے نے	غلامان زید غلام زید کے کے
مؤنث	کتاب من - کتاب تو کتاب میری - کتاب تیری ری	کتاب خود - کتاب خویش کتاب اپنی نی	کتاب زید کتاب زید کی کی

کسرۂ آخر مضاف اگرچہ علامت اضافت کی ہے لیکن کئی مقام مین نہ پڑھنا چاہیے
ان مقامون مین سے ایک مقام اضافت مقلوب کا ہے اضافت مقلوب اسے کہتے ہین کہ مضاف الیہ
مضاف کے اوپر مقدم ہو جیسے جہان شاہ لفظ شاہ مضاف الیہ ہے موخر اور لفظ جہان مضاف الیہ
ہے مقدم اور معنی جہان شاہ اور شاہ جہان کے ایک ہین دوسرا مقام وہ
ہے کہ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ ہو جیسے غلامش اور غلامت اور غلامم اس مقام
مین آخر مضاف کے فتحہ پڑھنا واجب ہے جیسے غلام کا میم تینون جگہہ مفتوح ہے اور
غلام مضاف ہے شین اور تائے فوقانی اور میم تینون ضمیرین مجرور مضاف الیہ ہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیسرا اہتمام وہ کہ آخر مضاف الیہ کے لفظ را علامت اضافت کی ہو خواہ مضاف الیہ
متصل مضاف کے ہو خواہ فاصلے سے ہو خواہ آگے ہو خواہ پیچھے ہو جیسے غلام زید را
اور زید را غلام اور زید را ہستم غلام اور تو غلام ہستی زید را ان سب مثالون مین غلام
مضاف اور زید مضاف الیہ ہے اور لفظ را علامت اضافت کی ہے *
پوشیدہ نرہے کہ اضافت کی علامتین ہندی مین سب بیان ہوگئین جبکہ تم
فارسی عبارت کا ترجمہ ہندی مین کروگے جس لفظ کے ترجمے کیساتھ اُن نو علامتون مین
سے کوئی علامت ہو بے شبہ جان لو کہ یہ مضاف الیہ ہے جیسے غلام زید ترجمہ اسکا غلام
زید کا لفظ کا اضافت کی علامتون مین سے آخر زید کے پایا معلوم ہوا کہ زید مضاف الیہ
ہے جب تم نے مضاف الیہ کو معلوم کرلیا مضاف کے معلوم کرنے کیواسطے مضاف الیہ
کے ترجمے کے ساتھہ جو علامت اضافت کی ہندی مین ہے ملاکے لفظ کیا بکاف تازی
اُس پر زیادہ کرو جو لفظ اُسکا جواب اُس عبارت مین ہو سکی وُہی اس مضاف الیہ کا
مُضاف ہے خواہ مضاف الیہ کے متصل ہو خواہ فاصلے سے ہو خواہ آگے ہو خواہ
پیچھے ہو جہان کہین ہوگا معلوم ہو جایگا جیسے غلام زید مین معلوم کیا تھا کہ زید مضاف الیہ
ہے جب ہمنے علامت اضافت کی اُس کے ساتھہ ملائی اور لفظ کیا بکاف تازی مکسور
زیادہ کیا یعنی کہا کیا زید کا تو بیشک جواب اُسکا غلام ہی ہوگا پس معلوم ہوا کہ غلام
مضاف ہے اسیطرح سے مال خود ترجمہ اسکا مال اپنا لفظ نا اضافت کی علامتون مین سے
آخر آپ کے جو ترجمہ خود کا ہے پس معلوم ہوا کہ لفظ خود مضاف الیہ ہے جب خود کے ترجمے
کے ساتھہ وہی لفظ نا ملاکے لفظ کیا بکاف تازی مکسور زیادہ کیا یعنی کہا کیا اپنا تو
جواب اُسکا لفظ مال ہوگا پس مال کو مضاف جانو اور مانند اس مصرعہ کے مصرعہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برانگیختم خاطراز شام روم - اُٹھائی میری خاطر شام اور روم سے برانگیختم کے آخر
جو میم ہے اُسکا ترجمہ ہوا میری بیائے معروف در آخرش بسبب لفظ ری کے کہ
علامت اضافت کی ہے معلوم کیا کہ وہ میم مضاف الیہ ہے جب ہمنے کہا میری کیا تو
جواب اُسکا ہوا خاطر معلوم ہوا کہ لفظ خاطر مضاف ہے اگرچہ مضاف الیہ کے بعد واقع ہوا ہو
یاد رکھو کہ ضمیر مجرور متصل جو مضاف الیہ ہو ضرور نہین کہ مضاف سے لگی ہوئی ہو اگر
مضاف سے آگے یا پیچھے یا فاصلے پر اور کسی کلمہ کے ساتھہ لگی ہوئی ہو تو کچھہ مضایقہ
نہین اُستادونکی کلام مین بیشتر واقع ہے +

پوشیدہ نرہے کہ اقسام اضافت کی معنی کے راہ سے بہت ہین اُن مین سے کئی قسم
اضافت کی کہ دریافت کرنا اُنکا ضروری ہے بیان کرتا ہون مین یہ سب قسمین یاد رکھو +

اقسام اضافت

اضافت باعتبار معنی کے کئی قسم پر ہے اضافت تخصیصی تملیکی توضیحی تبیینی تشبیہی
ابنی ظرفی اب ہر ایک کا بیان سنو اور خوب یاد رکھو +

اضافت تخصیصی وہ ہے کہ مضاف خاص کیا جاوے واسطے
مضاف الیہ کے جیسے سردار لشکر یعنی سردار خاص لشکر کا +

اضافت تملیکی وہ ہے کہ مملوک کو مالک کیطرف مضاف کرین جیسے قصر شاہ
مالِ بادشاہ اسپِ امیر باغِ وزیر لفظ قصر مملوک ہے اور مضاف ہے اور شاہ مالک ہے
اور مضاف الیہ ہے اسیطرح جیسے مال بادشاہ اور اسپ امیر اور باغ وزیر +

اضافت توضیحی وہ ہے کہ مضاف کو مضاف الیہ واضح کردے جیسے
شہر بریلی لفظ شہر سے توضیح حاصل نتھی بریلی کے کہنے سے واضح ہوا کہ اُس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شہر کا ذکر ہے کہ جسکا نام بریلی ہے اسیطرح سے دریای گنگ اور کتب گلستان اور باد شمال اور درخت انار اور سنگ مقناطیس علی ہذا القیاس ❊

اضافت تبیینی کہ جسکو بیانی کہتے ہین وہ ہے کہ مضاف الیہ بیان مضاف کا ہو جیسے سیخ آہن معلوم نہ تھا کہ سیخ کاہے کی ہے مضاف الیہ کے بیان کرنے سے معلوم ہوا کہ آہن کی ہے اسیطرح انگشتری طلا اور طشت نقرہ اور تخت چوب اضافت بیانی ہین مضاف اور مضاف الیہ ایک جنس سے ہوتی ہین جیسے سیخ اور آہن ایک جنس سے ہین۔

اضافت تشبیہی اضافت تشبیہی کا دریافت کرنا موقوف ہی اوپر دریافت کرنے تشبیہ کے تشبیہ کیا ہے ایک چیز کو دوسری چیز کی مانند کرنا یعنی یہ کہنا کہ یہ چیز فلانی چیز جیسی ہے جیسے کہین یہ آنکھ نرگس جیسی ہے جسکو تشبیہ دیتے ہین اُسکو مشبہ (ساتھ بائے موحدہ مفتوحہ کے) کہتے ہین جیسے آنکھ کا لفظ پچھلی مثال ہین اور جس چیز کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین اُسکو مشبہ بہ کہتے ہین جیسے نرگس کا لفظ اُس مثال ہین ❊

پوشیدہ نرہے کہ اضافت تشبیہی مشبہ بہ کا مضاف کرنا ہے مشبہ کیطرف جیسے نرگس چشم نرگس مشبہ بہ ہے اور مضاف اور چشم مشبہ ہے اور مضاف الیہ ہے معنی اسکے یہ آنکھ مانند نرگس کی ہے اسیطرح جیسے مار زلف یعنی زلف کہ سانپ جیسی ہے اور اسیطرح جیسے چاہ غبغب اور سیب زنخ اور لعل لب یعنی غبغب مانند چاہ کے اور زنخ مانند سیب کے اور لب مانند لعل کے

اضافت ابنی وہ ہے کہ بیٹے کے نام کو باپ کے نام کیطرف مضاف کرین اور عربی مین ابن اور بن بیٹے کو کہتے ہین جیسے عباس علی یعنی عباس ابن علی اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خالد ولید یعنی خالد ابن ولید

اضافت ظرفی اضافت مظروف کی ہے ظرف کی طرف ظرف دو قسم ہے

ظرف مکان اور ظرف زمان پیشتر اسکا بیان ہوچکا ہے مظروف اُسکو کہتے ہین جو

ظرف مکان مین یا ظرف زمان مین واقع ہو جیسے آب دریا آب مظروف مضاف دریا

ظرف مکان مضاف الیہ اسیطرح ساکن شہر ساکن مظروف مضاف شہر مضاف الیہ

ظرف مکان اور جیسے سردی زمستان لفظ سردی مظروف مضاف زمستان

ظرف زمان مضاف الیہ اسیطرح گرمی تابستان اگر مضاف اور مضاف الیہ مین کچھ

لگاؤ حقیقت مین ہو جیسے اضافت تملیکی مین لگاؤ ملکیت کا اور اضافت تخصیصی مین

لگاؤ خصوصیت کا اور اضافت توضیحی مین لگاؤ توضیح کا اور اضافت بیانی مین لگاؤ

تبیین کا اور اضافت تشبیہی مین لگاؤ تشبیہہ کا اور اضافت ابنی مین لگاؤ ابنیّت کا

اور اضافت ظرفی مین لگاؤ ظرفیت کا تو اُسکو اضافت حقیقی کہتے ہین اگر مضاف اور

مضاف الیہ مین کچھ لگاؤ حقیقت مین نہو جیسے سر ہوش پائے فکر یعنی سر ہوش کا

پانوٴ فکر کا شاعر نے اپنے خیال مین ہوش اور فکر کو یک شخص صاحب سر اور

صاحب قدم قرار دیا ہے اور سر کو ہوش کیطرف اور قدم کو فکر کیطرف مضاف

کیا ہے حقیقت مین سر کو ہوش کے ساتھ اور قدم کو فکر کے ساتھ کچھ لگاؤ

نہین اس اضافت کو مجازی کہتے ہین اور اسی کو **استعارہ** بھی کہتی ہین اقسام

استعارہ کے اور تشبیہہ کے بہت ہین اس مختصر مین انکے بیان کی گنجایش نہین

صرف نام تشبیہہ کا اور استعارہ کا لکھدیا ہے +

فائدہ اگر مضاف کے اوپر ایک مضاف اور ہو اُسکے ہندی ترجمہ مین ایک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور علامت اضافت کی موافق اوپر والے مضاف کے پہلے علامت کے بعد زیادہ کرین لیکن جہان کہین پہلی علامت کے آخر الف ہو وہ الف یائے مجہول سے بدلا چاہیے جیسے برادر زید اور برادر من اور برادر خود ترجمہ انکا بھائی زید کا اور بھائی میرا اور بھائی اپنا ان سب کے آخر الف ہے جب ان پر ایک مضاف اور ہوئے جیسے غلام برادر زید غلام برادر من غلام برادر خود ترجمہ انکا یون ہوگا غلام بھائی زید کے کا غلام بھائی میرے کا غلام بھائی اپنے کا پوشیدہ نرہے کہ مضاف اور مضاف الیہ ترکیب مین حکم ایک کلمہ کا رکھتے ہین *

فصل مرکب وصفی مرکب وصفی وہ ہے کہ جس مین ایک اسم موصوف ہو اور دوسرا اسم اُسکی صفت ہو موصوف وہ ہے کہ جسکی بھلی یا بُری صفت بیان کیجائے اور صفت وہ ہے کہ جس سے بھلائی یا بُرائی موصوف کی دریافت ہو *

پوشیدہ نرہے فارسی مین مضاف اور مضاف الیہ اور موصوف اور صفت کے پڑھنے مین کچھ فرق نہین ہے۔ وہان مضاف کے آخر کسرہ پڑھتے ہین یہان موصوف کے آخر جیسے مرد دانا لفظ مرد موصوف کسرہ مرد کی دال کا علامت موصوف کی اور لفظ دانا صفت ہے اُس موصوف کی ترکیب وصفی کے پہچاننے کے واسطے لازم ہے کہ اگر موصوف واحد مذکر ہو تو لفظ کیسا اور اگر جمع مذکر ہو تو لفظ کیسے بیائے ثانی مجہول اور اگر مؤنث ہو تو کیسی بیائے ثانی معروف موصوف کے ساتھ ملاؤ صفت کا کلمہ اُسکا جواب ہوگا جیسے مرد دانا جب کہوگے کیسا مرد جواب اُسکا دانا ہوگا تو دریافت ہوا کہ یہ ترکیب وصفی ہے اور لفظ دانا صفت ہے اگر جواب درست نہ پڑتا تو جانتے کہ ترکیب اضافی ہے *

مخفی نرہے اکثر صفت مین وہ اسم واقع ہوتا ہے کہ لغت بنانے والے نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسکو صفت کے معنی کے واسطے بنایا ہے جیسے اسم فاعل اور اسم مفعول اور
وہ اسم جسکے ہندی ترجمہ مین لفظ والا آسکے جیسے نیک اور بد ترجمہ اُسکا
نیکی والا اور بدی والا اور مرد نویسندہ مین لفظ مرد موصوف نویسندہ
صفت اُسکی اسطرح جیسے بخت برگشتہ اور مرد نیک اور مرد بد اور کبھی اسم
جنس بھی صفت واقع ہوتا ہے وہان بیشتر معنی تشبیہ کے ہوتے ہین جیسے
لب لعل لب موصوف لعل نام ایک جنس کا ہے جواہر کے جنسون مین سے
معنی اسکے لب کہ مانند لعل کے سرخ اور شفاف ہے حقیقت مین لب موصوف
اور مشبہ ہے لعل صفت اور مشبہ بہ ہے ❊

پوشیدہ نرہے کہ موصوف صفت کے اوپر اکثر مقدم ہوتا ہے
جیسے مذکور ہوا اور کبھی صفت کو موصوف کے اوپر لاتے ہین اس حالت مین
کسرہ موصوف کے آخر پڑھا نہین جاتا اس ترکیب مین معنی کیواسطے یہ دیکھنا
ضرور ہے کہ موصوف کسی اور ذات سے تعلق رکھتا ہے یا نہین
اگر تعلق کسی اور ذات سے نہین رکھتا بذات خود قائم ہے اس ترکیب کے
الٹنے مین معنی نہین بدلینگے جیسے مرد نیک اور نیک مرد مین مرد موصوف
ہے بذات خود قائم اور نیک صفت ہے معنی دونو کے ایک ہین اگر موصوف
بذات خود قائم نہین بلکہ تعلق اور کسی ذات سے رکھتا ہے اُسوقت یہ موصوف
اور صفت اُس ذات کی صفت ہونگے کہ جس سے یہ موصوف تعلق رکھتا ہے
جیسے روئے خوب رو موصوف اور خوب اسکی صفت ہے جب ہمنے صفت کو
موصوف کے اوپر مقدم کیا اور کہا خوب رو یہ لفظ خوب رو صفت اُسکی ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ جس سے رو تعلق رکھتا ہے یعنی خوب رو وہ شخص ہے کہ جسکا رو خوب ہے اور جیسے لعل لب (لام آخر لعل کا مکسور نہین) اُسکو کہین گے کہ جسکا لب مانند لعل کے ہے اور خوشخو وہ شخص ہے کہ جسکی خو خوش ہے اور نیک نیت وہ شخص ہے کہ جسکی نیت نیک ہے سرو قد وہ شخص ہے کہ جسکا قد سرو جیسا ہے آہو چشم وہ ہے کہ جسکی چشم آہو جیسے ہے یہ ترکیب فارسی مین بیشتر خیال رکھنی چاہیے ٭

مخفی نرہے کہ صفت کئی طرح سے آتی ہے **ایک** تو یہ کہ صفت مفرد ہو جیسے مرد دانا مرد موصوف دانا مفرد اور صفت **دوسری** یہ کہ صفت مرکب ہو مرکب کی کئی نوعین ہین **ایک** یہ کہ مرکب بترکیب اضافی ہو جیسے مرد دانائے زبان مرد موصوف دانا مضاف اور زبان مضاف الیہ دونو ملکے صفت ہوئے موصوف کی اور جیسے یار دلفریب یعنی یار فریبندۂ دل فریب بمعنی فریبندہ مضاف دل مضاف الیہ دونو ملکے صفت ہوئی موصوف کی **دوسری** یہ کہ صفت مرکب وصفی اُلٹا ہوا ہو جیسے یار خوشخو یار موصوف خوشخو مرکب وصفی اُلٹا ہوا کہ جسکا ذکر ہو چکا ہے صفت ہے یار کی اسیطرح جیسے یار خوش تقریر **تیسری** یہ صفت کہ اُلٹا ہوا جملہ اسمیہ بیانیہ ہو وہ اسطرح سے ہے کہ جملہ اسمیہ بیانیہ مین سے کاف بیانیہ سرجملہ اور ضمیر کہ پھرتی ہے موصوف کیطرف یعنی لفظ او اور لفظ ہست کہ علامت جملہ اسمیہ کی ہے یے تینون کلمے حذف کرکے مبتدا اور خبر کو مقلوب کرین یعنی اُلٹ دین خبر کو مقدم کرین اور مبتدا کو مؤخر جیسے شہید تبسم دیت عشوہ خون بہا تبسم دیت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جملہ اسمیہ بیانیہ الٹا ہوا صفت ہے شہید کی اسیطرح سے عشوہ خون بہا بھی اصل
اسکی یہ ہے شہیدے کہ دیت او تبسم ست و خون بہاے او عشوہ است جب
کاف بیانیہ سر جملہ اور ضمیر آو اور لفظ است حذف کر کے مبتدا اور خبر کو الٹ دیا
شہید تبسم دیت عشوہ خون بہا ہو گیا
یاد رکھو کہ صفت اور موصوف کے بیچ مین اور کوئی کلمہ فاصل نہین ہوتا اس مثال
مین کہ زید مرد یست نیک لفظ نیک کو عطف بیان یا بدل کہا چاہیے مرد ے
کے لفظ سے بدل اور عطف بیان کا مذکور آگے فصل مین آویگا یا مردے
کو مبین کہو اور نیک لفظ مفرد اسکا بیان یا اصل اسکی یہ کہو زید مردیست
کہ او نیک ست موافق فارسی کے قاعدے کے جملہ بیانیہ مین سے لفظ او کہ مبتدا
تھا حذف کیا بعد اسکے کاف بیانیہ اور لفظ است بھی دور کیا زید مردیست نیک
رہ گیا ترکیب یون کہو زید مبتدا مرد مبین اور نیک بیان اسکا مبین اور بیان
ملکے خبر ہوا - مبتدا اور خبر ملکے جملہ اسمیہ ہوا اور لفظ است نشان ہے جملہ اسمیہ کا +

فصل در بدل و مبدل منہ

مبدل منہ وہ اسم ہے کہ اُسکے بعد ایک اسم اسکا بدل واقع ہوا ور معنی مین جو
مقصود مبدل منہ سے ہے وہی بدل سے ہوتا ہے اور ترکیب مین بدل اور مبدل منہ
ملکے حکم ایک کلمہ کا رکھتے ہین جیسے آمد زید برادر تو زید مبدل منہ برادر تو بدل ہے
بدل اور مبدل منہ کو ملاکے فاعل سمجھو آمد کا اور جیسے شاہ عباس شاہ مبدل منہ
اور عباس بدل اور آخر مبدل منہ کے کسرہ نہ پڑھا چاہیے شاہ عباس مین شاہ
کی ہ کو مکسور پڑھنا غلط ہے بدل مبدل منہ مین اور صفت موصوف مین بھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فرق ہے مبدل منہ کا آخر مکسور نہین پڑھتے موصوف کا پڑھتے ہین بعضی بدل کو

عطف بیان کہتے ہین اور بعضی بدل ہین اور عطف بیان مین یہ فرق کرتے ہین کہ بدل

اور مبدل منہ مین مقصود مبدل منہ نہین صرف بدل ہی ہوتا ہے اور عطف بیان

مین دونو مقصود ہوتے ہین جیسے امام من علی اسد اللہ ست اسد اللہ عطف بیان

ہے علی کا اور مقصود علی کے لفظ سے بہی ہے اور اسد اللہ کے لفظ سی بھی یعنی

امام میرا وہ علی ہے کہ جسکا خطاب اسد اللہ ہے ؂

فصل در بیان مستثنی و مستثنی منہ

مستثنی وہ اسم ہے کہ بعد لفظ استثنا کے واقع ہو فارسی مین استثنا کا لفظ مگر

اور جز اور عربی مین لفظ الّا و ماسوا ہے کہ فارسی مین بھی مستعمل ہے استثنا

کے معنی الگ کرنا ایک چیز کا کئی چیزون مین سے یا الگ کرنا ایک شخص کا مجمع سے

جو چیز یا جو شخص الگ کیا گیا ہو اسے مستثنی کہتے ہین اور جس مین سے مستثنی کو الگ

کرتے ہین اسکو مستثنی منہ کہتے ہین مستثنی اور مستثنی منہ ملکی حکم ایک کلمہ کا رکھتے ہین

جیسے آمدند ہمہ دوستان مگر زید ترجمہ آئے سب دوست مگر زید یعنی زید نہین آیا

اور جیسے زدم ہمہ دشمنان را مگر زید را ترجمہ مارا مین نے سب دشمنون کو مگر

زید کو نہین مارا زید پہلی مثال مین سب دوستون سے الگ ہو گیا کہ سب

آئے وہ نہین آیا اور دوسری مثال مین سب دشمنون سے الگ ہوا

کہ سب کو مارا اُسکو نہین مارا ترکیب اُسکی یہ ہے آمدند فعل مگر لفظ استثنا زید

مستثنی اور ہمہ دوستان مستثنی منہ پس مستثنی اور مستثنی منہ ملکے مجموعہ

فاعل ہوا آمدند کا پس فعل فاعل کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہوا دوسری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مثال کی ترکیب یہ ہے زدم فعل با فاعل مگر لفظ استثنا کا زید مستثنیٰ اور دشمنان مستثنیٰ منہ ہیں مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ سے ملکے مجموعہ مفعول ہوا فعل کا فعل با فاعل مفعول کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہوا اور جیسے آمد قوم جز زید یہان قوم مستثنیٰ منہ اور زید مستثنیٰ ہے اور کبھی مستثنیٰ منہ محذوف بھی ہوتا ہے جیسے نیامد بمن جز زید یعنی نیامد کسی بمن جز زید ترجمہ نہ آیا کوئی میرے پاس سوا زید کے لفظ زید مستثنیٰ اور کسی مستثنیٰ منہ محذوف ہے اور جیسے نزدم جز زید یعنی نزدم کسی را جز زید ترجمہ نہ مارا مین نے کسیکو سوا زید کے کسی را مستثنیٰ منہ محذوف ہے اور زید مستثنیٰ *

فصل در بیان اسماے اشارت

اسماے اشارت وہ اسم ہین جنکے ذریعہ سے کسی کی طرف اشارہ کیا جائے اور مشار الیہ وہ ہے کہ جسکی طرف اشارہ کرین چنانچہ لفظ **آن** کہ واسطے دور کی اشارت کے ہے جیسے آن کس آن اسم اشارت اور کس مشار الیہ اور لفظ **این** واسطے نزدیک کی اشارت کے ہے جیسے این مرد این اسم اشارت مرد مشار الیہ ٭

مخفی نہ ہے کہ اسم اشارت اور مشار الیہ ملکے حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین جیسے بزن این دزد را ترکیب اسکی بزن فعل با فاعل این اسم اشارت دزد مشار الیہ اسم اشارت ساتھ مشار الیہ کے ملکے مفعول ہوا اور لفظ را علامت مفعول کی ہے فعل با فاعل مفعول کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہوا اور **چنان** اور **چنین** اصل مین چون آن اور چون این ہین چون کلمہ تشبیہ کا آن اور این اسماے اشارت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہین اکثر بعد چنان اور چنین کے جملہ بیانیہ ہوتا ہے ✣

فصل در بیان جار و مجرور

جار عربی مین وہ حرف ہین کہ جس اسم پر آتے ہین اُس اسم کو جر دیتے ہین جر کہتے ہین زیر کو بیائے تحتانی اور جار کے معنی زیر دینے والا اور جس اسم کو زیر دیتے ہین اسکو مجرور کہتے ہین اُن حرفون کے فارسی ترجمے کو بھی جار کہتے ہین اس معنی سے کہ جار کہتے ہین کھینچنے والے کو یعنی یہ حروف وہ ہین کہ فعل یا شبہ فعل کے معنی اسم کیطرف کھینچکر پہنچا دیتے ہین وہ حرف فارسی مین یہ ہین (۱) برای (۲) بہر (۳) پے بمعنی برائے اِن تینون حرفون پر لفظ از بھی زائد آتا ہے جیسے از برائے خدا اور از بہر من اور از پئے تو (۴) جز اس حرف پر کبھی بائے موحدہ بھی زائد ہوتی ہے جیسے بجز تو (۵) چو اور چون کہ تشبیہ کے معنی مین ہو (۶) بائے موحدہ (۷) در اور اندر (۸) بر (۹) از (۱۰) تا (۱۱) با (۱۲) را وہ را کہ برائے کے معنی مین آوے اور جار مجرور تعلق رکھتے ہین فعل سے یا فعل کے شبہ سے فعل کا شبہ مصدر اور اسم فاعل اور اسم مفعول اور صفت ہے صفت وہ اسم ہے کہ وصف مین کسی شخص کے یا کسی چیز کے کہہ سکین جیسے **نیک** اور بد اور خوب اور زبون اور مانند انکی مثال جار مجرور کی یہ ہے آمدم برائے تو - ترکیب اسکی یہ ہے آمدم فعل با فاعل اور برای جار اور تو مجرور جار اور مجرور متعلق فعل کے فعل با فاعل ساتھ متعلق کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا اسیطرح جیسے ندیدم جز تو اور کارے ندارم بتو اور رفتم در بازار اور نشستم بر تخت اور رفتم از بریلی تا دہلی اور خدا را بر من کین بخشا - ترکیب اسکی یہ ہے بخشا فعل با فاعل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دا جار لفظ خدا مجرور بر جار من موصوف مسکین صفت - صفت اور موصوف ملکے مجرور ہوئے جار کے جار اور مجرور متعلق ہوئے فعل کے فعل با فاعل ساتھ مفعول اور متعلق کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا اور زید نویسندہ است بقلم - ترکیب اسکی یہ ہے زید مبتدا نویسندہ خبر ست نشان جملہ اسمیہ کا بائے موحدہ جار قلم مجرور جار مجرور متعلق نویسندہ کے کہ شبہ فعل کا ہے مبتدا اور خبر ملکے جملہ اسمیہ ہوا +

یاد رکھو کہ جار اور مجرور ملکے حکم حرف کا رکھتے ہین فاعل اور مفعول اور مضاف الیہ اور مبتدا اور خبر نہین ہوسکتے +

پوشیدہ نرہے کہ جس عبارت مین جار اور مجرور ہون اور فعل یا شبہ فعل کا نہو وہان فعل کو یا فعل کے شبہ کو پیدا کرتے ہین جیسے مصرعہ بنام جہاندار جان آفرین + اسمین جار اور مجرور ہین فعل اور شبہ فعل کا نہین بیان سر مصراع ابتدا میکنم مقدر کرتے ہین اور جار اور مجرور کو اُسکے متعلق کہتے ہین اور جیسے زید درخانہ است یہان لفظ ثابت کہ اسم فاعل عربی کا ہے پیدا کرتے ہین اصل اُسکی یون ہے زید درخانہ ثابت ست ترکیب اسکی یہ ہے زید مبتدا در جار خانہ مجرور ہست نشان جملہ اسمیہ کا جار اور مجرور متعلق ثابت کے ہوکے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملہ اسمیہ ہوا فائدہ کبھی چو اور چون بمعنی مثل کے مضاف ہوتے ہین اور ترکیب مین مانند اسم کے مبتدا اور خبر اور فاعل اور مفعول ہوتے ہین جیسے زید چون شیر ست یعنی زید مانند شیر ست زید مبتدا چون بمعنی مانند مضاف شیر مضاف الیہ دونو ملکے خبر ہوئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مخفی نرہے جار اور مجرور جنکی متعلق ہوتے ہین اُسکے اور جار اور مجرور کی معنی آپسمین مربوط ہوتے ہین اگر مربوط نہون تو جانو کہ جار اور مجرور اُسکے متعلق نہین اس صورت مین اور کوئی فعل یا شبہ فعل کا پیدا کر کے اسکے متعلق کرد کہ وہ معنی مین مربوط ہو +

فصل در بیان موصول وصلہ

موصول وہ اسم ہے ناتمام کہ جب تک اُسکے بعد ایک جملہ مذکور نہو اس قابل نہین کہ مبتدا یا خبر یا فاعل یا مفعول یا مضاف الیہ ہوسکے اُس جملے کا نام صلہ موصول کا ہے اُس جملے کے سرے پر کاف مثل کاف بیانیہ کے یا لفظ چہ ہوتا ہے کہ اُسکو کاف صلہ یا کاف سرجملہ کہتے ہین اسمائے موصول یہ ہین آنکہ - آنانکہ ہرآنکہ - ہرکہ یہ چارون کلمے واسطے اشخاص کے ہین آنچہ - ہرآنچہ - ہرچہ یہ تینون کلمے جیم فارسی والے واسطے اشیا کے ہین اور یائے مجہول کہ آخر کسی اسم نکرہ کے ہو اور اُسکے بعد کاف صلہ کا ہو جیسے کسیکہ - کسانیکہ - شخصیکہ - امریکہ - چیزیکہ اُس اسم کو بھی موصول جانو اور جس اسم نکرہ کے اوپر لفظ آن ہو اور بعد اُس اسم کے کاف صلے کا ہو وہ بھی موصول ہے جیسے مصرعہ آنکس کہ مرا بکشت وباز آمد پیش + اور صلے مین ایک ضمیر بھی ہوتی ہے کہ موصول کیطرف پھرتی ہے +

پوشیدہ نرہے - آن جو موصول ہے اُسکے اور یائے موصول کے معنی ایک ہین اور آنانکہ واسطے جمع کے لاتے ہین مثالین سب کی بیان کرتا ہون اور ایک مثال کی ترکیب بیت آنکہ در آدم دمیدہ روح را - داد از طوفان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نجاتے نوح را + ترکیب اسکی یہ ہے آن موصول کا ف صلہ کا دمیدہ فعل ماضی قریب ضمیر اسمین کہ پھرتی ہے موصول کیطرف فاعل ہے فعل کا روح مفعول لفظ را علامت مفعول کی ور جار آدم مجرور متعلق فعل کے فعل ساتھ فاعل اور مفعول اور متعلق کے ملکے جملہ فعلیہ ہوکے معطوف علیہ ہوا مصرع ثانی کا۔ معطوف علیہ اور معطوف ملکر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اور صلہ ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف یعنی آو کی مبتدا اور خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوا باقی موصولات کی مثالین اشعار ذیل سے دریافت کرو +

ابیات

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند	آیا بود کہ گوشہ چشمے بما کنند
ہر آنکہ تخم بدی کشت و چشم نیکی داشت	دماغ بیہودہ پخت و خیال باطل بست
ہر کہ آمد عمارت نو ساخت	رفت و منزل بدیگری پرداخت
آنچہ او گفت غیر آن کردن	نیست سودی بجز زیان کردن
ہر آنچہ کہ میبایدت پیش گیر	سر باندازی سر خویش گیر
آنکس کہ مرا گشت باز آمد پیش	مانا کہ دلش بسوخت بر کشتہ خویش
کسی کا تش ظلم زد در جہان	بر آورد از اہل عالم فغان
کسانیکہ زین راہ بر گشتہ اند	بر فتند و بسیار سر گشتہ اند
غریبے کہ پر فتنہ باشد سرش	میازار و بیرون کن از کشورش

پوشیدہ نہ ہے کبھی موصول کو حذف بھی کرتے ہین چنانچہ بعد حرف ندا کے جیسے ایکہ اصل مین تھا اے آنکہ آن کو حذف کیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خمسہ

ایکہ در ذاتِ خویش منفردی	بصفاتِ کمال متحدی
نیس فرو رفتہ ام بچاہِ بدی	یا حبیب الالٰہ خذ بیدی

مالعجزی سواک مستندی

اور ہر کہ مخفف ہر آنکہ کا ہے اور ہر چہ مخفف ہر آنچہ کا ہے

مخفی نہ ہے کہ صلہ مین ضمیر کبھی فاعل واقع ہوتی ہے اور کبھی مفعول کبھی مضاف الیہ کبھی مبتدا ان سب مین ضمیر فاعل ہی کی محذوف نہین ہوتی اکثر اور ضمیرون کو حذف کرکے موصول کو اُسکے قائم مقام رکھتے ہین اگر ضمیر مفعول کے ساتھ لفظ را نشان مفعول کا ہو تو وہ لفظ را بھی موصول کے ساتھ لگا دیتے ہین ضمیر فاعل کی مثال پچھلے بیتون مین گزری٭

مثال ضمیر صلہ کہ مبتدا و محذوفست

آنکہ ستمگار ست گنہگار ست اصل اُسکی آنکہ او ستمگارست گنہگارست لفظ او مبتدا ہے کہ حذف کیا اور موصول کو قائم مقام رکھا اور ستمگار خبر یہ جملہ اسمیہ صلہ ہوا اور موصول ساتھ صلے کے ملکے مبتدا ہوا اور گنہگار خبر٭

مثال ضمیر صلہ کہ مفعولست و محذوف

بیت آنرا کہ فلک بسند عشق نشاند ۔ خاکِ در دوست را بالین میخواند ٭ اصل اسکی آنکہ او را فلک بر سند عشق نشاند ترکیب اسکی یہ ہے آن موصول کاف صلے کا نشاند فعل فلک فاعل اور ضمیر او مفعول لفظ را نشان مفعول کا ضمیر مفعول کو یعنی لفظ او کو حذف کیا موصول کو اُسکے قائم مقام کیا یعنی مفعول قرار دیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور لفظ را نشان مفعول کا اُسکے ساتھ لگایا باے موحدہ جار سند مضاف عشق مضاف الیہ مضاف اور مضاف الیہ ملکے مجرور ہوئے جار کے جار مجرور متعلق نشاند کے نشاند فعل ۔ فعل ساتھ فاعل اور مفعول اور متعلق کے ملکے جملہ ہوکے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلے کے ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرعہ جملہ ہوکے خبر ہوا ✣

مثال ضمیر در صلہ کہ مضاف الیہ ست محذوف

بیت کسی راکہ اقبال باشد غلام ۔ بود میل خاطر بطاعت مدام ✣ اصل اسکی یہ ہے کسی کہ اقبال غلام او باشد کسی موصول کاف صلہ کا باشد فعل ناقص چاہتا ہے اسم اور خبر کو اقبال اُسکا اسم غلام مضاف ضمیر او مضاف الیہ اس ضمیر مضاف الیہ کو یعنی لفظ او کو حذف کر کے موصول کو اُسکے قائم مقام کیا یعنی مضاف الیہ غلام کا قرار دیا جبکہ مضاف اور مضاف الیہ مین فاصلہ واقع ہوا موافق قاعدۂ فارسی کے لفظ را نشان مضاف الیہ کا آخر موصول کے لگایا یہ مضاف اور مضاف الیہ ملکے خبر ہوئی فعل ناقص کی فعل ناقص اسم اور خبر کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ اور بقول بعضے جملہ اسمیہ ہوکی صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ کے ساتھ ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرعہ جملہ ہوکے خبر پڑا اسیطرح سے ہی **بیت** کسی راکہ گردن کشی در سرست ۔ تو انفع ازو یافتن خوشترست ✣ اصل اسکی کسیکہ گردن کشی در سر اوست لفظ سر مضاف ضمیر او مضاف الیہ ہے سو اسکو حذف کیا موصول مضاف الیہ سر کا ٹھرایا مضاف جو مضاف الیہ سے دور پڑا اسواسطے لفظ را نشان مضاف الیہ کا موصول کے آخر لگایا کسی را ہو گیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گردن کشتی مبتدا و رجا رسر مجرور رجار اور مجرور متعلق ثابت کے ہو کے خبر بڑی مبتدا کی مبتدا خبر کے ساتھہ ملکے جملہ اسمیہ ہو کے صلہ ہوا موصول کا موصول صلے کے ساتھہ ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرع اسکی خبر

یہ بھی یاد رکھو کہ موصول صلے کے ساتھہ ملکے حکم ایک کلمہ کا رکھتا ہے موصول کے مبتدا ہونے کی مثالین مذکور ہوئین وہ مثال کہ جسمین موصول فاعل ہے یہ ہے آمد آنکہ او دوست من ست آمد فعل آن موصول کاف صلے کا اور او دوست من ست جملہ صلہ ہے موصول اور صلہ ملکے فاعل ہوا آمد کا اور وہ مثال کہ جسمین موصول مفعول ہے یہ ہے یافتم آنرا کہ می جستم یافتم فعل با فاعل آن موصول کاف صلے کا می جستم جملہ صلہ موصول کا موصول صلے کے ساتھہ ملکے مفعول ہوا یافتم کا اور وہ مثال جسمین موصول مضاف الیہ ہے یہ ہی آمد غلام آنکہ نامش زید ست آمد فعل غلام مضاف آن موصول کاف صلے کا نامش زید ست جملہ صلہ پس موصول ساتھہ صلے کے ملکے مضاف الیہ ہوا غلام کا مضاف ساتھہ مضاف الیہ کے ملکے فاعل ہوا آمد کا اور وہ مثال کہ جسمین موصول خبر ہے یہ ہے یار آنست کہ وید ی یار مبتدا آن موصول کاف صلے کا وید ی فعل با فاعل صلہ ہوا موصول کا موصول صلے کے ساتھہ ملکے خبر ہوئی مبتدا کی لفظ است نشان جملہ اسمیہ کا مبتدا خبر کے ساتھہ ملکے جملہ اسمیہ ہوا

فصل دربیان عدد و معدود

عدد گنتی کو کہتے ہین اور جس چیز کو گنتے ہین اُسکو معدود کہتے ہین جیسے صد روپیہ صد عدد ہے اور روپیہ معدود ہے عدد اور معدود ملکے حکم ایک کلمہ کا رکھتے ہین جیسے ہزار روپیہ میخواہم ہزار روپیہ مفعول ہے میخواہم فعل با فاعل حقیقت مین عدد صفت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوتاہے معدود کا اکثر مقدم آتاہے معدود پر جیسے ہزار روپیہ یعنی ایسے روپے کہ ہزار ہین اگر صفت اور موصوف کبہی جب بھی حکم ایک کلمہ کا رکھتی ہین مبتدی کو ستوک گنتی ہندی اور فارسی کی یاد کرنا ضرور ہے سو اُس جدول مین مندرج ہے

فائدہ عدد کے لکھنے کے واسطے رقوم ہندی کی نو شکلین مقرر ہین وہ یہ ہین ✤

ایک سے نو تک

१ ایک	२ دو	३ تین	४ چار	५ پانچ	६ چھ	७ ست	८ آٹھ	९ نو

اور ان رقمون مین لکھنے کے لیے مرتبے مقرر ہین جس مرتبے کے رقم ہو اُس مرتبے مین لکھنا چاہیے اور جونسا مرتبہ خالی رقم سے ہو وہان نقطہ کہ اُسکو مجازاً صفر کہتے ہین لکھنا چاہیے مرتبے اعداد کے بے نہایت ہین تھوڑی سے مبتدی کے واسطے لکھتا ہون زیادہ حساب کی کتاب مین دیکھ لے گا ✤

١	از یک تا نہ	احاد
٢	از دہ تا نود	عشرات
٣	از صد تا نہ صد	مآت
٤	از ہزار تا نہ ہزار	الوف
٥	از دہ ہزار تا نود ہزار	عشرات الوف
٦	از لک تا نہ لک	لکوک
٧	از دہ لک تا نود لک	عشرات لکوک
٨	از کروڑ تا نہ کروڑ	کروڑ
٩	از دہ کروڑ تا نود کروڑ	عشرات کروڑ
١٠	از ارب تا نہ ارب	ارب
١١	از دہ ارب تا نود ارب	عشرات ارب
١٢	از کھرب تا نہ کھرب	کھرب
١٣	از دہ کھرب تا نود کھرب	عشرات کھرب
١٤	از نیل تا نہ نیل	نیل
١٥	از دہ نیل تا نود نیل	عشرات نیل
١٦	از پدم تا نہ پدم	پدم
١٧	از دہ پدم تا نود پدم	عشرات پدم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یک ایک	دو دو	سه تین	چهار چار	پنج پانچ
شش چھه	هفت سات	هشت آٹھه	نه نو	ده دس
یازده گیاره	دوازده باره	سیزده تیره	چهارده چوده	پانزده پندره
شانزده سوله	هفده ستره	هژده اٹھاره	نوزده انیس	بست بیس
بست و یک اکیس	بست و دو بائیس	بست و سه تیئیس	بست و چهار چوبیس	بست و پنج پچیس
بست و شش چھبیس	بست و هفت ستائیس	بست و هشت اٹھائیس	بست و نه انتیس	سی تیس
سی و یک اکتیس	سی و دو بتیس	سی و سه تیتیس	سی و چهار چونتیس	سی و پنج پینتیس
سی و شش چھتیس	سی و هفت سینتیس	سی و هشت اٹھتیس	سی و نه انتالیس	چهل چالیس
چهل و یک اکتالیس	چهل و دو بیالیس	چهل و سه تینتالیس	چهل و چهار چوالیس	چهل و پنج پینتالیس
چهل و شش چھیالیس	چهل و هفت سینتالیس	چهل و هشت اٹھتالیس	چهل و نه انچاس	پنجاه پچاس
پنجاه و یک اکیاون	پنجاه و دو باون	پنجاه و سه تریپن	پنجاه و چهار چون	پنجاه و پنج پچپن
پنجاه و شش چھپن	پنجاه و هفت ستاون	پنجاه و هشت اٹھاون	پنجاه و نه انسٹھه	شصت ساٹھه
شصت و یک اکسٹھه	شصت و دو باسٹھه	شصت و سه ترسٹھه	شصت و چهار چونسٹھه	شصت و پنج پینسٹھه
شصت و شش چھیاسٹھه	شصت و هفت سڑسٹھه	شصت و هشت اڑسٹھه	شصت و نه انہتر	هفتاد ستر
هفتاد و یک اکہتر	هفتاد و دو بہتر	هفتاد و سه تہتر	هفتاد و چهار چوہتر	هفتاد و پنج پچہتر
هفتاد و شش چھہتر	هفتاد و هفت ستہتر	هفتاد و هشت اٹھہتر	هفتاد و نه اناسی	هشتاد اسی
هشتاد و یک اکیاسی	هشتاد و دو بیاسی	هشتاد و سه تراسی	هشتاد و چهار چوراسی	هشتاد و پنج پچاسی
هشتاد و شش چھیاسی	هشتاد و هفت ستاسی	هشتاد و هشت اٹھاسی	هشتاد و نه نواسی	نود نوے
نود و یک اکیانوے	نود و دو بانوے	نود و سه ترانوے	نود و چهار چورانوے	نود و پنج پچانوے
نود و شش چھیانوے	نود و هفت ستانوے	نود و هشت اٹھانوے	نود و نه ننانوے	صد سو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایکسو کو یکصد دوسو کو دوصد تین سو کو سہ صد کہتے ہین اور دس سو کا ہزار ہوتا ہے اسطرح سے یکہزار اور دوہزار اور سہ ہزار اور گنتی مین پہلے ہزار پھر سیکڑے پھر عدد جو جدول مین ہین لکھا پڑھا چاہیے جیسے یکہزار و یکصد و سی و یک یعنی ایکہزار ایکسو اکتیس *

فصل دربیان عطف ومعطوف ومعطوف علیہ

معطوف وہ کلمہ یا کلام ہے کہ حرف عطف کی بعد واقع ہوا اور معطوف علیہ وہ کلمہ یا کلام ہے کہ حرف عطف سی قبل واقع ہو کلمی کا عطف کلمی پر ہوتا ہے اور کلام کا کلام پر عطف کے معنی پھیرنا معطوف کا بسبب حرف عطف کے معطوف علیہ کیطرف یعنی معطوف کو معطوف علیہ کے حال کا شریک کرنا اور حرف عطف کا واو ہے جسکا ترجمہ اور جیسے آمد زید وبکر آمد فعل زید اُسکا فاعل واو عطف کا بکر بھی بسبب عطف کے فاعل ہوا آمد کا فعل ساتھہ فاعل کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا یہ عطف کلمی کا کلمے پر ہوا اور کلام کا عطف کلام پر اس مثال مین ہے آنکہ ذاتش کریم ست ولطفش عمیم خداوند ماست آنکہ موصول ذاتش کریم جملہ اسمیہ صلہ موصول کا اور واو عطف کا لطفش عمیم بھی جملہ اسمیہ بسبب عطف کے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھہ صلون کے ملکے مبتدا ہوا خداوند ماست اُسکی خبر مبتدا ساتھہ خبر کے ملکے جملہ اسمیہ ہوا ترکیب مین جو حال معطوف علیہ کا ہوتا ہے وہی معطوف کا ہوتا ہے اور لفظ ہم اور نیز اور یا اور نون نفی بھی حرف عطف کے ہین جیسی آمد زید عمرو نیز بکر ہم اور جیسے آمد زید یا عمرو اور جیسے نہ زید آمد نہ عمرو اور جیسے در اینجا کسے نیامد نہ زید نہ عمرو *

باب سوم در ذکر معانی حروف مفردہ وحروف مرکبہ ومعنی بعضی از کلمات اس باب مین کئی فصلین ہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فصل در معانی حروف مفردہ

الف

وہ ہے کہ ہمیشہ ساکن ہو اور اُسکے پڑھنے مین آواز کو پیچش ہو اگر متحرک ہوا اُسکی پڑھنے مین آواز کو پیچش ہو تو وہ ہمزہ ہے کہ اصل مین امزہ تھا الف ہ سی بدل ہوکے ہمزہ ہوگیا اور ہمزہ کو عرف مین الف بھی کہتے ہین اور الف کئی معنی کیواسطی آتا ہی اس جدول سی دریافت کرو جو آگی آویگی ❊

الف

نمبر	معنی	موقع	مثال
۱	برائے ندا	آخر اسما	خدایا - بادشاہا - بمعنی اسے خدا - اسے پادشاہ
۲	برائے دعا	در مضارع	کناد - رساد - بواو مخفف اُسکا باد نفی انکے ساتھ میم کے مکناد - مرساد - مباد
۳	بمعنی فاعل	آخر صیغہ امر حاضر معروف	دانا - بینا - شکیبا بمعنی دانندہ - بینندہ - شکیبندہ
۴	بمعنی واو عطف	در دو کلمہ مرادف	تگاپو - یعنی تگ و پو - تگادو - یعنی تگ و دو - بمعنی دوڑ دھوپ
	ایضاً	در دو کلمہ غیر مرادف	رستاخیز - بمعنی رست و خیز بمعنی جمنا و اُٹھنا و نزد اکثر الف رستاخیز زائدست
۵	بمعنی کثرت	در آخر صفت	خوشا - بمعنی بسیار خوش - و بدا بمعنی بسیار بد
۶	زائد	آخر ماضی مطلق	گفتا بمعنی گفت - و رفتا بمعنی رفت
	ایضاً	آخر صیغہ دعا	بادا - بمعنی باد - شوادا - بمعنی شواد
	ایضاً	آخر اسما	شب و روز مخد و منا طالبا ❊ پے جیفۂ دنیوی در تگست یعنی طالب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۶	زائد	اول اسما	اسکندر بکسر اسمند بفتح اشتلم بضم بمعنی سکندر و سمند و شتلم اس الف کو حرکت مابعد کی دیتے ہین
	ایضاً	اول بعض حروف	ابر اور آبا اور ابے بمعنی بر اور با اور بے کہ بمعنی نفی ست
۷	برای درازی آواز یعنی ندبہ	آخر اسما	دردا - دریغا - واغوثا - واحسرتا
۸	برای پیوستگی	درد و کلمہ مکرر	دوشا دوش - لبالب - یعنی دوش پیوستہ بدوش و لب پیوستہ بہ لب

ب

	معنی	موقع	مثال
۱	برای اتصال کے بمعنے ساتھہ	اول اسما	آشنائی بتوچہ دردسرست + یعنی آشنائی ساتھہ تیرے
۲	بمعنی در	״	افتم بپاے تو کہ ببخشی خطاے من + یعنی در پاے تو
۳	بمعنی مع	״	بیا کہ دل بعجب لذتی بہم آغوش ست + یعنی با عجب لذتے
۴	بمعنی بر	״	جانم بلب رسید و بجانا خبر کنید + یعنی بر لب رسید
۵	بمعنی برای	״	بطواف کعبہ رفتم بحرم رہم ندادند + یعنی براے طواف کعبہ
۶	بمعنی از	״	جمال دوست بدیدن نمیشود آخر + یعنی از دیدن نمیشود آخر
۷	بمعنی را	״	دادہ اند آنچہ با کالشکے ازما گیرند + یعنی آنچہ مارا دادہ اند
۸	بمعنی بسبب	״	بجرم عشق توام میکشند و غوغائیست + یعنی بسبب گناہ عشق تو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۹	بمعنی مدد	اول اسما	تازه میسازم بناخن بازداغ خویش را * یعنی بمدد ناخن
۱۰	بمعنی موافق	"	نفس در آتش دل بارها گداخت مرا * که اینچنین بمراد دل تو ساخت مرا * یعنی موافق مراد دل تو
۱۱	بمعنی نزدیک	"	یارب تو مرا بیار دمساز رسان * یعنی نزدیک یار دمساز
۱۲	بمعنی وسیله وطفیل	"	عصیان مرا دو نصف کن در عرصات * نصفی بحسن بخش ونصفی بحسین * یعنی بوسیله وطفیل حسن وحسین
۱۳	بمعنی قسم	"	بخداے کریم عزوجل * یعنی قسم میخورم بخدای کریم عزوجل
۱۴	براے ابتدا	"	بنام جهاندار جان آفرین * یعنی ابتدا میکنم بنام جهاندار جان آفرین
۱۵	براے مقابله ومعاوضه	"	پدرم روضهٔ رضوان بدو گندم بفروخت * یعنی بعوض دو دانهٔ گندم
۱۶	براے پیوستگی	درمیان دو کلمه مکرر	دمبدم ساعت بساعت باد افزون جاه تو * یعنی دم پیوسته بدم و ساعت پیوسته بساعت
۱۷	بمعنی برابر ومانند	اول اسما	بصورت تو بتے کمتر آفرید خدا * یعنی برابر و مانند صورت تو
۱۸	بمعنی لائق	"	صائب کنون که درد بدرمان نمانده ست * ای لائق درمان
۱۹	براے تعبیر در	"	بدریا در منافع بیشمارست * یعنی در دریا
۲۰	براے تعبیر بر	"	چو بن آختن رستم سگزی به لپر بر - یعنی بر لپر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۲۱	بمعنی تحت و پائین	اول اسما	گراپاے خاطر در آید بسنگ * یعنی زیر سنگ در آید
۲۲	بمعنی رخ	"	بگردن فتد سرکش تندخو * یعنی برخ گردن - گردن کے بل
۲۳	بمعنے اضافت	"	ور زر داری بزور محتاج نہ * یعنی محتاج زور نہ یعنی محتاج زر کا نہیں تو
۲۴	بمعنی طرف	"	من روبقبلہ دارم تو روبدیر داری * یعنی بطرف قبلہ و بطرف دیر
۲۵	زائد	بر اسم	آن قطرہ ام کہ چرخ بدور افگند مرا * یعنی دور افگند مرا
	"	بر حرف	نخواہم ندانم بجز نام تو * یعنی جز نام تو
	"	بر افعال	بہرو - اس بے کو مضموم پڑھو جسکا مابعد مضموم ہو - بہرو رو جو مضموم ہو تو مکسور

ت

۱	برائے خطاب حاضر	آخر کلمہ	کبھی مضاف الیہ ہوتی ہے جیسے بارت بردم اور بروست بار یعنے بردم بار تو کبھی مفعول واقع ہوتی ہے جیسے دادمت زر اور زرت دادم یعنی زر ترا - اگر آخر کلمے کہ ہ ہو تو الف تا پر زیادہ کرو جیسی خانہ ات اگر الف یا واو ہو یائے تحتانی زیادہ کرو جیسے صفایت اور بویت اور کبھی یائی تحتانی نہین زیادہ کرتے کہتے ہین ت بو سم یات بنیم روت ایجان
	"	علیحدہ	واو معدولہ اسکے آخر زیادہ کرکے تو پڑھتے ہین تو فاعل بھی اور مبتدا بھی اور خبر بھی اور مضاف الیہ بھی ہوتا ہے جیسے آمدی تو - تو کجائی - زید توئی - غلام تو
۲	بمعنی خود	آخر اسم	از بارگہت مرانم اے شاہ * یعنی از بارگاہ خود

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۳	زائد	آخر اسم	جیسے بالش - بالشت

چہ

۱	برای سبب	سر جملہ	این طعام نخوردم چہ ہیضہ بود - یعنی نہ کہایا میں نے اس سبب سے کہ ہیضہ تھا
۲	برائے استفہام	اگر سر جملہ	چہ گفتی - کیا کہا تو نے - چیستی - کیا ہے تو - چہ حال ست کیا حال ہے
۳	برائے تعظیم	سر کلمہ	چہ قیامت جانان کہ بعاشقان نمودی * یعنی کیا بڑی قیامت ہے
۴	برائے تحقیر	"	ما چہ باشیم وچہ باشد دل غم پرورما * یعنی ما چہ حقیر باشیم و دل ما چہ حقیر باشد
۵	بمعنی چیز	متصل بہ لفظ ہر دیدہ شد	زینت خود ساخت دولت ہر چہ بار و کرد فقر * مشعل شاہ از کہن دلق گدایان روشن است * یعنی ہر چیز را رد کرد
۶	بمعنے ہر چہ	سر کلمہ و کلام	چہ باشد میسر بزودی فرست * یعنی ہر چہ میسر باشد

د

علامت مضارع کی اور امر غائب کی اور نہی غائب کی ہے آخر کلمے کے آتی ہے اور ماقبل اسکا مفتوح ہوتا ہے

ش

۱	ضمیر غائب	آخر کلمہ	کبھی مفعول ہوتا ہے جیسے دادمش انعام و انعامش دادم ماقبل اسکا مفتوح ہوتا ہے اگر کاف بیانی ماقبل اسکے ہو تو مکسورہ پڑھو جیسے کش اگرہ والے کلمے کے بعد ہو تو بعدہ کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۱	ضمیر غائب	آخر کلمہ	ہمزہ مفتوح زیادہ کر جیسے خانہ اش کاشانہ اش کبھی مضاف الیہ ہوتا ہے جیسے غلامش اگر مضاف وہ کلمہ ہو کہ جسکے آخر الف یا واو ہو تو بعد الف کے یا واو کی یائے تحتانی مفتوحہ زیادہ کرکے شین سے ملا کی پڑھتی ہین جیسے خویش بویش صفایش اور کبھی یائے تحتانی مفتوح نہین بھی لاتی ہین پڑھتے ہین خوبش بوشش صفاش جفاش
۲	بمعنی حاصل مصدر	بعد صیغہ امر حاضر معروف	جیسے کوشش وکشش بمعنی کوشیدن وکشیدن ماقبل شین مصدری کا ہمیشہ مکسور ہوتا ہے
۳	زائد	آخر کلمہ	خودش آمد یعنی خود آمد

ک

۱	برای علت وسبب	درمیان دو جملہ	بر درت آمدم کہ لطف کنی + یعنی بر درت آمدم بدین سبب کہ لطف کنی
۲	برای بیان	بر جملہ بعد ہمین	دل کہ در بر داشتم دادم ترا + دل ہمین ست وکاف بیانیہ بر جملہ بیان
	″	بر جملہ مقولہ	گفتم کہ گلی بچینم از باغ + یعنی گفتم اینکہ گلے بچینم از باغ
	″	بعد موصول بر جملہ صلہ	ای آنکہ بملک خویش پایندہ توئی + آن موصول وکاف صلہ
	″	بعد موصول محذوف	ایکہ بردی دلم کجا رفتی + یعنی ای آنکہ بردی دلم کجا رفتی
۳	برای مفاجات یعنی ناگاہ ویکایک	درمیان دو جملہ	بودیم بیخبر کہ سپاہ عدو رسید + یعنی ناگاہ ویکایک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۴	برائے عطف	درمیان دو جملہ	اے بسا اسپ تیز رو کہ بماند * کہ خر لنگ جان بمنزل برد * یعنی اسپ بماند و خر جان بمنزل برد
۵	برائے ربط	بر جملہ معترضہ کہ در جملہ دیگر باشد	دل کہ طومار وفا بود من محزون را * پارہ کردند ندانستہ بتان مضمون را * طومار وفا بود جملہ معترضہ کاف بیانیہ
۶	برائے استفہام بمعنی کدام	ایک جزو جملہ کا ہوتا ہے	اگر جملہ اسمیہ ہو تو کاف استفہام کا جزو پڑتا ہی جیسے این مرد کیست این مرد مبتدا کاف استفہام کا خبر اور است علامت جملہ اسمیہ کے اگر جملہ فعلیہ ہو تو فاعل ہوگا جیسے کہ آمد یا مفعول ہوگا جیسے کرا زدی کلمہ زدی فعل با فاعل کاف استفہام مفعول اور لفظ را نشان مفعول ہوگا * استفہام کیا ہے پوچھنا ایک بات کا وہ تین طرح ہی ایک استفہام اقراری ہے کہ جس سے اقرار دریافت ہو جیسی **بیت** دوش در بزم تو آزردہ و ناشاد کہ بود * من بودم ہدف ناوک بیداد کہ بود * ترجمہ کل رات تیری مجلس مین آزردہ اور ناشاد کون تھا - مین نہ تھا نشانہ ظلم کا کون تھا - اس کلام سے اقرار ہوا کہ شاعر کہتا ہے تیری مجلس مین آزردہ اور ناشاد اور نشانہ ظلم کا مین تھا دوسرا استفہام انکاری کہ اس سے انکار معلوم ہو جیسے **بیت** کہ می گوید کہ بر عزم سفر بست *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
٦	برائے استفہام بمعنے کدام	ایک جزء جملہ کا ہوتا ہے	بقتل عاشق مسکین کمر بست * ترجمہ کون کہتا ہے کہ سفر کے قصد پر کمر باندھی - واسطے مار ڈالنے عاشق مسکین کے کمر باندھی - تیسرا استفہام استخباری وہ ایک بات کا پوچھنا ہے نہ اقرار ہے نہ انکار جیسے شعر لالہ رخا سمن برا سرو روان کیستی - سنگدلا ستمگرا آفتِ جان کیستی * یعنی پوچھتا ہے شاعر اے لالہ رخ ای سمن بر سرو روان یعنی معشوق کسکا ہے تو * اے سنگدل ای ستمگر آفت جان کسکا ہے
٧	بمعنی بلکہ	درمیان دو جملہ	اس کاف کے باعث پہلی جملے سی دوسرا جملہ ترقی رکھتا ہی جیسی بیت نہ من بر آن گلِ عارض غزل سرایم و بس کہ عندلیب تو از ہر طرف ہزار انند * فقط مین ہی اس گل رخسار پر غزل خوان نہین ہون بلکہ بلبل تیری یعنی عاشق تیرے ہر طرف سی ہزارون ہین دوسری مصرعہ کی ترقی ظاہر ہے
٨	بمعنی از	بر اسم بجای از	ترک احسانِ خواجہ اولے تر - کاحتمالِ جفای بوابان * یعنی از جفاے بوابان یعنی دربانان
٩	برائے تصغیر و زائد نیز	آخر اسم ماقبل مفتوح	ماقبل اس کاف کا مفتوح ہوتا ہے جیسے بط اور بطک اور طفل طفلک مرد اور مردک پسر اور پسرک وچون زلو و زلوک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۱۰	بمعنی ہرکہ	برسر کلمہ از کلمات جملہ	وگر کشور آباد بیند بخواب + کہ دارد دل اہل کشور خراب + یعنی ہرکہ دل اہل کشور خراب دارد کشور آباد نہ بیند
۱۱	برائے تائید مانند کاف علت	درمیان دو کلام	محبت سگے رو و گر استخوانم توتیا گردد - کہ از سائید صندل کجا نقصان شود بورا + محبت کب جاوے اگرچہ استخوان سرمہ ہوجاوین کسواسطی صندل کے گھسنے سے بو کا نقصان نہین ہوتا اس کاف سے پہلی بات کی تائید ہوئی
۱۲	برائے تشبیہ بمعنی چنانکہ	درمیان دو کلام	چنان میخورد زنگی خام را - کہ زنگی خورد مغز بادام را + ترجمہ ایسا کھاتا ہے سکندر کچے زنگی کو کہ جیسے زنگی کھاوے مغز بادام کو + دوسری مصرع مین تشبیہ ہی پہلے مصرعہ کی
۱۳	زائد	درمیان کلام	مولانا روم میفرمایند + کہ چنین نماید وگہ ضد این + جز کہ حیرانی نباشد کار دین + یعنی جز حیرانی نباشد کار دین
۱۴	برائے تردید بمعنے یا	درمیان دو کلمہ	جیسے زید آمد کہ عمرو + یعنی زید آمد یا عمرو

م

متکلم ضمیر متصل	آخر کلمہ	ترکیب مین کبھی فاعل ہوتا ہے جیسے کردم کیا مین نے آمدم آیا مین اور کبھی مفعول ہوتا ہے جیسے چہ فرمائیم کیا فرماتا ہے تو مجھکو اور کبھی مضاف الیہ ہوتا ہے یا بعد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	معنی	موقع	مثال
۱			مضاف کے جیسے غلامم غلام میرا یا قبل مضاف کے جیسے سعدی شیرازی کا قول ہے تولاے مردان این پاک بوم * برانگیختم خاطر از شام و روم * برانگیختم کے آخر کا میم مضاف الیہ ہے خاطر کا یعنی خاطرم از شام و روم برانگیخت کبھی میم بعد فعل کے پیوستہ فعل سے اور مضاف اسکا قبل فعل کے ہوتا ہے بیت تا ان وفا دشمن و بے مروت - ازین زندگی دل بردا شتندم * یعنی دلم ازین زندگی بردا شتند * کبھی اس میم کو حذف بھی کرتے ہین جیسے بیت گفتم کہ گلی بچینم از باغ - گل دیدم و مست شدہ بوے * یعنی مست شدم بوے
۲	بمعنی خود	آخر کلمہ	بلطفم بخوان یاران از درم * ندارم بجز آستانت سرم * یعنی سر خود
۳	برای نہی	اوّل صیغہ امر حاضر واوّل صیغہ مضارع و دعا	جیسے کن - میم آیا مکن ہوا یہ میم ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اور جیسا رساد - مرساد - باد - مباد - کناد - مکناد
۴	برائے صفیت اعداد	آخر عدد	جیسے یکم - دوم - سوم - یہ میم ساکن ہوتا ہے اور ماقبل اسکا مضموم

ن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مثال	موقع	معنی	
نکرد۔ نکند۔ نخواہد کرد۔ نمیکند۔ یہ نون ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے	بر ماضی و مضارع و مستقبل و حال	برائے نفی	۱
باید کہ نکند۔ باید کہ نکردہ شود۔ یہ نون بھی ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے	بر امر غائب	برائے نہی	۲
استفہام اقراری **بیت** غلامی شکستش سر دوست دیائے۔ کہ باری نگفتم کہ اینجا میائے ✣ یعنی گفتم استفہام استخباری جیسے کسی سے پوچھو این طعام نمیخوری یعنی میخوری یا نمیخوری یہ نون ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اگر نون کو علیحدہ لکھین تو چاہیئے کہ ہای مختفی آخر کو زیادہ کرین جیسے نہ۔ اور کبھی ہای مختفی یائے تحتانی سے بدل ہوتی ہے اور فتحہ نون کا کسرہ سے جیسے نے اور کبھی نے کو مکرر بھی لاتے ہین کہ اُس سے کلام سابق کی نفی مراد ہوتی ہے جیسے زید درخانہ است نے نے بسفر رفتہ است	اوّل کلمہ	برائے استفہام	۳
جیسے رفتن اور آمدن یہ نون ساکن ہوتا ہے	آخر کلمہ بعد تائے فوقانی یا دال	برائے مصدر	۴
جیسے ریمن منسوب بریم اور رجوشن منسوب بجوش بمعنی حلقہ یہ بھی کہتے ہین کہ یہ نون مخفف آن کا ہے کہ واسطے نسبت کی ہے	آخر اسم	برائے نسبت	۵
جیسے باد اشن باد اشن زیبا زیبان سو سون جو جون	آخر کلمہ	زائد	۶

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیان واو

واو اصلی جو جز کلمہ کی ہے دو قسم پر ہے معدولہ اور ملفوظی معدولہ وہ کہ پڑھنے مین نہ آوے جیسے اِن کلمون مین ہے خورد و خوشں وخویش و خواجہ وخوا اور ملفوظی وہ ہے کہ پڑھنے مین آوے وُہ بھی دو قسم پر ہے معروف ومجہول معروف جیسی نُور اور ظہور مین اور مجہول جیسے زور اور شور مین - واو ملفوظی جو جز کلمے کی نہو اُسکے کئی معنی ہین

معنی واو

۱	برائے عطف	درمیان معطوف ومعطوف علیہ	جیسے آمد زید وعمرو - آیا زید اور عمرو واو عطف کی زید معطوف علیہ اور عمرو معطوف - حال معطوف اور معطوف علیہ کا ایک ہوتا ہے
۲	برائے لزوم	درمیان لازم وملزوم	**بیت** اگر دعوتم رد کنی ور قبول * من ودست و دامان آل رسول * دست و دامان آپس مین لازم اور ملزوم ہین
۳	برائے استبعاد یعنی دوری	درمیان دو کلمہ کہ باہم بعد داشتہ باشند	**بیت** من وانکار شراب اینچہ حکایت باشد * ظاہرا اینقدرم عقل کفایت باشد * درمیانِ من وانکارِ شراب استبعاد ست یعنی دوری وتفاوت بسیار
۴	برائے تصغیر	آخر کلمہ	جیسے پسر اور پسرو یعنی پسر خرد
۵	بمعنی حال	درمیان دو جملہ	زدم زید را وپدرش استادہ بود یعنی زدم زید را در حالیکہ پدرش ایستادہ بود

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۶	زائد	سر کلمہ	جیسے لیک و لیک لیکن و لیکن

بیان ہا

ہ اوپر دو قسم کے ہے ملفوظی اور مختفی ملفوظی وہ جو آخر کلمہ کے ہو اور پڑھنے مین آوے جیسے گرہ وزرہ مین اور جمع مین برقرار رہتی ہے جیسے گرہہا اورزرہہا اور کاف تصغیر کے ملنے سے مفتوح ہوتی ہے جیسے گرہک وزرہک اور اضافت مین مکسور ہوتی ہے جیسی گرہ من وزرہ من مختفی وہ ہے کہ پڑھنے مین نہ آوے جیسے جامہ اور خامہ مین جمع مین خذف ہوتی ہے جیسے جاہا وخاہا اور کاف تصغیر کا جو آخر کو لاوین تو وہ کاف فارسی سے بدل ہوتی ہے جیسے جامگک وخامگک اگر الف و نون سے جمع کرین یا یاے مصدری لگادین جب بھی کاف فارسی سی بدل ہوگی جیسے پیادگان و روندگان اور آزردگی و افسردگی + وہ ہاۓ مختفی کہ جزء کلمے کی ہو اُسکے کئی معنی ہین

معنی ہا

	معنی	موقع	مثال
۱	براے نسبت	آخر اسما	دندانہ منسوب بہ دندان دستہ منسوب بدست اسیطرح سے یک سالہ منسوب بیکسال یکماہہ منسوب بیکماہ اسیطرح جیسے یکروزہ و یکشبہ
۲	بمعنی ہست	آخر ماضی مطلق	جیسے آمدہ یعنی آمدہ است رفتہ بمعنی رفتہ است

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۳	براے اظہار فتحہ	آخر کلمہ	جیسے جامہ وخامہ وبندہ وشگوفہ
۴	زائد	″	ریچال ریچالہ بمعنی پنیر اچار اچارہ غنجار غنجارہ بمعنی گلگونہ

یاے تحتانی معروف

۱	براے خطاب واحد حاضر	آخر فعل	جیسے کردی کیا تو نی آمدی آیا تو
۲	براے نسبت	آخر اسما	جیسے بادبہاری یعنی باد منسوب بہ بہار واسپ عربی وجوز ہندی
۳	براے معنی مصدر	آخر اسم فاعل واسم مفعول لفظی ومعنوی	جیسے بخشندگی وافسردگی - یعنی بخشندہ شدن و افسردہ شدن - غریب نوازی - وزرریزی یعنی نواختن غریب وریختن زر
۴	براے لیاقت	آخر مصدر فارسی	جیسے کشتنی یعنی قابل کشتن ونواختنی یعنی قابل نواختن
۵	براے فاعلیت	آخر اسم	جیسے گشتی بمعنی گشت کنندہ - کسبی بمعنی کسب کنندہ اگر یاے فاعلیت را یاے نسبت گویند میتواند شد گشتی منسوب بہ گشت وکسبی منسوب بہ کسب

یاے مجہول

۱	براے تنکیر یعنی نکرہ کردن	آخر اسم	جیسے آخر کسی کے بمعنی کس غیر معین اور نکرہ غیر معین کو کہتے ہین چنانچہ مقدمہ مین اُسکا بیان ہو چکا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مثال	موقع	معنی	
جیسے بزرگے وعزیزے فرمود یعنی یک بزرگ ویک عزیز فرمود	آخر اسم	برائے وحدت بمعنی یک	۲
جیسے فلان مردیست یعنی مرد بزرگ	"	برائے تعظیم	۳
جیسے کردے میکردے وہمیکردے کرتا تھا وہ اسیطرحسے گفتی کہتا تھا وہ	آخر ماضی	برائے استمرار	۴
یہ بھی یائے موصول ہے اسکے بعد کاف صلہ اور جملہ صلہ کا ہوتا ہے جیسے بیت سعدی ؎ حسود یکہ یک جو خیانت ندید ٭ بکارش نیامد چو گندم طپید ٭ حسود نکرہ تھا یائے موصول اور صلہ سے معرفہ ہوگیا اور جیسے مرادے کہ داشتم حاصل شد یعنی مراد معین	آخر اسم	برائے تعریف یعنی معرفہ کردن	۵

فائدہ

آٹھ حرف مخصوص عربی کے ہین فارسی مین نہین آتے وہ یہ ہین ث ح ص ض ط ظ ع ق لفظ شصت اصل مین شست تھا اور لفظ صد سد سین کو صاد سے بدلا اور چار حرف مخصوص فارسی کے ہین عربی مین نہین آتے وُہ یہ ہین پ چ گ ژ اگر لاتے ہین عربی مین تو پ کو ف سے چ کو صاد سے گاف کو جیم تازی سے بدل کے لاتے ہین اور ژ بدل ہی نہین ہوتی ٭

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فصل در ذکر تبدل حرف مفرد بحرف دیگر جس حرف کو بدلتے ہین اُسکو مبدل کہتے ہین اور جس حرف سے بدلتے ہین اُسکو مبدل منه کہتے ہین اس جدول سے مع مثال دریافت کرو جدول یه ہے ❊

مبدل	مبدل منه	مثال		معنی	مثال		معنے
الف	دال مهمله	باین	بدین	معروف	بآن	بدان	معروف
	یاے تحتانی	اکدش	یکدش	دورگه که پدرش از قومے و مادرش از قومے باشد	ارمغان	یرمغان	تحفه
باے عربی	فا	زبان	زفان	معروف	زبانه	زفانه	شعله
	واو	خواب	خواد	ایضاً	ابزرگ	اوزرگ	معروف
	م	غژب	غژم	دانهٔ انگور			
باے فارسی	فا	سپید	سفید	معروف	پارسی	فارسی	معروف
	باے موحده	پژوه	بژوه	نام شهر			
تاے فوقانی	دال	دستاس	دسداس	چکی	بت	بد	معروف
	طاء مهمله	ستبر	سطبر	پرکار	توتیا	طوطیا	سرمه
	تاى مثلثه	کیومرت	کیومرث	نام پادشاه	تنگ	ثنگ	بت
ثاے مثلثه	تاى فوقانی	حلتیث	حلتیت	هینگ	کثیرا	کتیرا	نام قسمی از گوند

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مبدل	مبدل منه	مثال		معنی	مثال		معنی
جیم تازی	زاے تازی	رجه	رزه	ریسمان محکم از لیف خرما	چوجه	چوزه	بچه مرغ
	زاے فارسی	کج	کژ	معروف	لچن	لژن	گل سیاه از ته آب بمعنی گاو
	شین معجمه	کاج	کاش	درخت صنوبر و بمعنی کاشکے	کنگاج	کنگاش	مشورت
	کاف فارسی	آخشیج	آخشیگ	عنصر			
	تاے فوقانی	تاراج	تارات	لوٹ			
جیم فارسی	شین معجمه	لخچه	لخشه	شعله آتش	کاچی	کاشی	ظرف سفالین که روغن رنگینه دارد
	زای فارسی	پاچنگ	پاژنگ	دریچه و پاپوش			
	صاد مهمله	چین	صین	نام ملک	چندل	صندل	چوب معروف
خاے معجمه	ها	خجیر	هجیر	نام پهلوان پسندیده	خاک	هاک	معروف
	غین معجمه	سیخ	سیغ	چیز راست مثل الف	تاخ	تاغ	نام درخت که آتش چوب آن دیر ماند
	قاف درترکی	چقماخ	چقماق	آتش زن			
دال مهمله	تای فوقانی	درّاج	تراج	تیتر	کدخدا	کتخدا	صاحب خانه
	ذال معجمه	آدر	آذر	آتش	خدمت	خذمت	
ذال معجمه	دال مهمله	استاذ	استاد	اخوند	نبیذ	نبید	شراب
راے مهمله	لام	روخ	لوخ	خمیده پشت و نام گیاه	خیار	خیال	گگرٹی
زاے معجمه	جیم فارسی	پزشک	پچشک	طبیب و حکیم			

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مبدل	مبدل منه	مثال	مثال	معنی	مثال	مثال	معنی
زای معجمه	جیم تازی	پورش	پوجش	عذر	آویز	آویج	امراز آویختن
	غین معجمه	گریز	گریغ	امراز گریختن	آمیز	آمیغ	امراز آمیختن
	سین مهمله	ایاز	ایاس	نام غلام محمود	انگز	انگس	کجک فیلبانان
	ها	آباس	آباه	ورم	خروس	خروه	مرغا
	صاد مهمله	شصت	شست	ساٹھ	سد	صد	سو
سین مهمله	جیم فارسی	خروس	خروچ	مرغا			
	جیم تازی	ریواس	ریواج	نام میوه ترش مزه			
	شین معجمه	پاپوس	پاپوش	جوتا	فرستہ	فرشتہ	معروف
شین معجمه	سین مهمله	شار	سار	ماربزرگ	شارک	سارک	مینا
	جیم فارسی	پاشان	پاچان	پاشنده			
	جیم تازی	کاش	کاج	بمعنے کاشکے و درخت صنوبر			
صاد مهمله	سین مهمله	صماخ	سماخ	پرده گوش	قفص	قفس	پنجرا
غین معجمه	کاف فارسی	لغام	لگام	معروف	غلیواژ	گلیواژ	چیل
	قاف در ترکی	چناغ	چناق	روسے غاشیه زین اسپ	اياغ	اياق	پیاله

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مبدل	مبدل منه	مثال	مثال	معنی	مثال	مثال	معنی
قاف	کاف تازی	تریاق	تریاک	نام دوا	ترقیدن	ترکیدن	پھٹنا
	کاف فارسی	خانقاه	خانگاه	عبادت خانه			
	غین معجمه	قالیچه	غالیچه	نوعی از فرش معروف	قلندر	غلندر	درویش
فا	واو	فام	وام	زنگ	فرنج	ورنج	زرشت و گریه یعنی مکرده و کفل اسپ
کاف تازی	خاے معجمه	شاماک	شاماخ	سینه بند زنان و غله معروف	شاماکچه	شاماخچه	سینه بند زنان
کاف فارسی	غین معجمه	پرگاله	پرغاله	پارهٔ هر چیز	کزگاؤ	غزگاؤ	سراگاے
کاف فارسی	غین معجمه	گلوله	غلوله	غلیله	گلیواز	غلیواز	چیل
	جیم	لگام	لجام	معروف	گیلان	جیلان	نام شهر
	دال مهمله	اورنگ	اورند	تخت	آونگ	آوند	الگنی
لام	رای مهمله	زلو	زرو	جونک	پرکاله	پرکاره	پارهٔ هر چیز
میم	نون	بجیم	بجین	پاکھر گھوڑیکی	بام	بان	معروف
نون	لام	نیلوفر	لیلوفر	معروف	چندن	چندل	چوب معروف
واو	بای موحده	نوشته	نبشته	معروف			
	باے فارسی	وام	پام	زنگ			
	فا	یاوه	یافه	گم شده و بیهوده			
	حای حطی	هیز	حیز	نامرد			
ه	جیم	ماه	ماج	معروف	ناگاه	ناگاج	یکایک
	همزه بلینه در اضافت	خانه	خانهٔ من	معروف	خامه	خامهٔ تو	معروف
	بکاف عجمی در تصغیر و جمع و نحو (?)	خامه	خامگک	معروف	دیوانه	دیوانگان	معروف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مبدل	مبدل منه	مثال		معنی	مثال		معنی
یا	جیم در سریانی و انگریزی	یوسف	جوسف	نام پیغمبر	یونس	جونس	نام پیغمبر

پوشیدہ نہ رہے جس جس مقام مین استادون نے اِن حرفون کو بدلا ہے انہین مقامون مین بدلنا درست ہے اس قیاس پر ہر ایک جگہہ بدلنا درست نہین *

فصل در معنی حروف مرکب کہ درین جدول مرقوم میگردد

نمبر شمار	حروف	معنی	مثال
۱	از	برای ابتدای زمان	از صبح حاضرم یعنی از ابتدای صبح
۲	"	برای ابتدای مکان	از خانہ تا بازار رفتم یعنی ابتدای رفتنم از خانہ است و انتہا تا بازار
۳	"	بمعنی بعض در حکم اسم	گرفتم از دراہم یعنی گرفتم بعض دراہم از بمعنی بعض مضاف دراہم مضاف الیہ دونو ملکے مفعول ہین گرفتم کے
۴	"	زائد	از برای خدا از بہر من از پی تو یعنی برای خدا و بہر من و پی تو
۱	در	برای ظرفیت	مال در کیسہ وارہم ونظر در کتاب مال و نظر ہر دو مظروف اند و کیسہ و کتاب ہر دو ظرف
۲	"	زائد بر افعال	در افگند در سازد
۳	"	بعد اسمیکہ بروی باء موحدہ باشد	بدریا در یعنی بدریا
۱	بر	بمعنی بالا	بر بام رفتم و بر تو دعوی دارم
۲	"	زاید بر افعال	بر انداخت بر افگن
۳	"	زائد بعد اسمیکہ بروی باء موحدہ باشد	بہ سر بر یعنی بر سر
۱	را	نشان مفعول	زدم زید را - زید مفعول را نشان مفعول

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	حروف	معنی	مثال
۲	"	نشان مضاف الیه	زید را غلام - یعنی غلام زید زید مضاف الیه را نشان مضاف الیه
۳	"	بمعنی برائے	خدا را ببخشا - یعنی برائے خدا - وچرا یعنی برائے چه
۴	"	گاهی بمعنی از	قضارا یعنی از قضا
۱	با	برای معیت یعنی همراهی	آمدم با زید یعنی همراه زید
۱	تا	برائے ابتدا	تا عشق آمد عقل رفت - یعنی از ابتدائے آمدن عشق
۲	"	برائے انتہا	از صبح تا شام - یعنی تا انتہائے شام
۳	"	بمعنی مادام یعنی جب تک	تا جهان باشد تو باشی - یعنی جب تک
۴	"	بمعنی سبب وچرا	بیا تا ترا خدمت کنم
۵	"	بمعنی زینهار وهرگز	رصاحب غرض تا سخن نشنوی + یعنی زینهار نشنوی
۱	چون	برائے شرط	چون پیر شدی حافظ از میکده بیرون شو +
۲	"	برائے استفهام	نداند شب پاسبان چون گزشت +
۳	"	برائے تشبیه	رویت چون ماه
۱	چو	برائے شرط	چو باز آمدی ماجرا در نوشت +
۲	"	برائے تشبیه	چو گلبن بخندد وچو بلبل بگوید +
۱	بے	برائے نفی اسمیکه صفت نباشد	بے عقل وبے خرد — یعنی لفظ عقل وخرد صفت کدام موصوف نمی تواند شد
۱	نا	نفی صفت کند	نا عاقل ونا خردمند

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نمبر شمار	حروف	معنی	مثال
١	نہ و نے	برائے نفی	نہ مرا یار و نے مدد گار ست ❊
١	ہرگز	برائے تاکید	ہرگز میا
١	اگر - گر ار - ور	برائے شرط	گر نشینی و نجیبی جائے تست ❊
١	مگر	برائے استثنا	ہمہ یاران آمدند مگر زید
٢	؍	بمعنی شاید	بیہودہ میگوئی مگر دیوانۂ
١	اے	برائے ندا	اے دوست اگر جان طلبی جان بتو بخشم ❊
١	مے ہمے	بر ماضی برائے استمرار بر مضارع برائے حال	میکرد - ہمیکرد - می کند - ہمی کند
١	ہم و نیز	برائے عطف	زید آمد ہم بکر خالد نیز
١	کاش - کاشکے کاج	برائے تمنا	کاش بیائی - کاشکے عدو بمیرد
١	آیا	برائے استفہام	آیا کسے ہست کہ جوانمردی کند
١	یا	برائے تردید درمیان دو امر کہ یکے از آن متحقق بود	زید آمد یا عمرو زید نشستہ است یا رفت
١	لیکن ولیکن لیک ولیک	برائے استدراک یعنے واسطے دور کرنے اُس وہم کے کہ سننے والی کو پہلی بات سے پیدا ہوا ہو	جیسے زید نشستہ است لیکن عمرو رفت زید اور عمرو کا نشست مین اتفاق ہوتا تھا زید نشستہ است کے کہنے سے سُننے والے کو وہم ہوا کہ عمرو بھی بیٹھا ہوگا اس وہم کے دور کرنے کو کہا لیکن عمرو رفت

پوشیدہ نرہے کہ جس اسم پر کوئی حرف اِن حرفون مین سے آتا ہے اگر اسم مفرد ہے یعنی اور کسی اسم سے لگاؤ نہین رکھتا تو اُس اسم کے آخر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور اگر وہ لگاؤ رکھتا ہے تو جس جگہہ لگاؤ تمام ہو اُس جگہہ ہندی ترجمے مین ایک کلمہ ہندی کا واسطے اُس حرف کے مخصوص ہے چنانکہ اِس جدول مین پہلے ہر سطر کے وہ حرف اور اُسکے بعد سرخی سے وہ کلمہ ہندی کا کہ واسطے اُس حرف کے مقرر ہے بعد اُسکے مثال اسم مفرد کی کہ اور کسی اسم سے لگاؤ رکھتا ہو اور بعد اُسکے مثال اُس مرکب کی کہ کسی اور اسم سے لگاؤ رکھتا ہو اور اِن مثالون کا ترجمہ سرخی سے ہر ایک مثال کے نیچے لکھا ہے مبتدی دریافت کرے کہ کام کی بات ہے ؛

حروف	کلمہ ہندی	مثال اسم مفرد	مثال اسم مرکب بیک اضافت	مثال اسم مرکب بدو اضافت
از	سے	از خانہ گھر سے	از خانۂ زید گھر زید کے سے	از خانۂ برادر زید گھر بھائی زید کے سے
برائے واسطے	کے	برائے خدا واسطے خدا کے	برائے بندگانِ خدا واسطے بندون خدا کے	برائے خاطر بندگان خدا واسطے خاطر بندون خدا کے
ب واسطے ساتھہ	کے	بخدا واسطے خدا کے	بہ بندگان خدا واسطے بندون خدا کے	بخاطر بندگان خدا واسطے خاطر بندون خدا کے
چو چون مانند	کے	چون ماہ مانند چاند کے	چون نورِ ماہ مانند نور چاند کے	چون نور ماہِ آسمان مانند نور چاند آسمان کے
جز سوا	کے	جز زید سوا زید کے	جز غلام زید سوا غلام زید کے	جز برادر غلامِ زید سوا بھائی غلام زید کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حروف	کلمۂ ہندی	مثال اسم مفرد	مثال اسم مرکب بیک اضافت	مثال اسم مرکب بدو اضافت
در بیچ	میں	در خانہ گھر میں بیچ گھر کے	در خانۂ دوست دوست کے گھر میں بیچ گھر دوست کے	در خانۂ برادرِ دوست دوست کے بھائی کے گھر میں بیچ گھر بھائی کے دوست کے
بر پر اوپر	پر	بر تخت تخت پر اوپر تخت کے	بر تخت شاہ بادشاہ کے تخت پر اوپر تخت بادشاہ کے	بر تخت شاہ ہند ہند کے بادشاہ کے تخت پر اوپر تخت بادشاہ ہند کے
با ساتھ	کے	با زید ساتھ زید کے	با برادرِ زید ساتھ بھائی زید کے	با غلام برادر زید ساتھ غلام بھائی زید کے
بے	کے	بے اختیار بغیر اختیار کے	بے یاد پروردگار بغیر یاد پروردگار کے	بے یاد پروردگار عالم بغیر یاد پروردگار عالم کے

فصل در اصناف کلمات کہ ہر صنف برائے معنی خاص مقرر ست درین جدول مع مثال مذکور میگردد

[illegible]	ب	بگفت و بگوید و بگو	یعنی	گفت و گوید و گو
	مر	منت مر خدا را	״	منت خدا را
	در	در ساخت	״	ساخت
	بر	بر جہید	״	جہید

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حرفهای که برای زینت کلام آمده و در معنی دخل ندارند	فرا	فرارفت	یعنی	رفت
	فرو	فروخواند	//	خواند
	وا	واگزارند	//	گزارند
	خود	من خودچه کسم	//	من چه کسم
	همی	همی رفتی	//	رفتی
	ین	نخستین وکمترین	//	نخست وکمتر
حرفهای اتصاف بمعنی خداوند	مند	مستمند وآرزومند	یعنی	خداوند مست وخداوند آرزو
	گار	ستمگار وگنهگار	//	خداوند ستم وخداوند گناه
	ور	تاجور هنرور ورنجور ومزوور	//	خداوند تاج وخداوند هنرو خداوند رنج وخداوند مزو
حرفهای اتصاف بمعنی فاعلیت	گر	شیشه گر وکاسه گر	//	سازنده شیشه وسازنده کاسه
	ان	خندان وگریان	//	خنده کننده وگریه کننده
	ار	خریدار فروختار	//	خرید کننده وفروخت کننده
حرف است بمعنی بسیاری	لاخ	سنگلاخ دیولاخ رودلاخ	//	بسیار سنگ وبسیار دیو وبسیار رود
[illegible]	دس	حوردس بدال مهمله وسین مهمله	//	مانند حور
	دیس	حوردیس بدال مهمله ویای مجهول	//	مانند حور
	وان	پلوان	یعنی	مانند پل یعنی پینڈ کھیت کی
	ون	پیلون استرون	//	مانند پیل مانند استر
	وند	پولاووند خداوند	//	مانند پولاد ومانند خدا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

	آوند	خویشاوند	یعنی	مانند خویش
[illegible]	بس فش وش	شیربس - شاه‌فش - ماه‌وش	"	مانند شیر - مانند شاه - مانند ماه
	آسا	شیرآسا مردآسا رستم آسا	"	مانند شیر - مانند مرد - مانند رستم
	وار	بزرگوار بنده‌وار	"	مانند بزرگ مانند بنده
	سان	شیرسان فرشته‌سان	"	مانند شیر و مانند فرشته
	سار	خاکسار سبکسار	"	مانند خاک و مانند چیز سبک
آوندهای که معنی ظرفیت و بسیاری دهد	سار	شاخسار نمکسار	"	بسیار شاخ و جای شاخ و بسیار نمک و جای نمک
	بار	دریابار رودبار	"	بسیار دریا و بسیار رود و جای رود
	زار	گلزار لاله‌زار	"	بسیار گل و جای گل و بسیار لاله و جای لاله
	ستان	گلستان و دبستان مخفف ادبستان	"	بسیار گل و جای گل و جای ادب یعنی مکتب
آوندهای که معنی لیاقت دهد	وار	شاهوار گوشوار	"	لائق شاه و لائق گوش
	انه	شاهانه مردانه	"	لائق شاه و لائق مرد
	گان	شایگان رایگان در اصل شاهگان و راهگان	"	لائق شاه و لائق انداختن براه
آوندهای که معنی نگهبانی دهد	بان	دربان فیلبان	"	یعنی نگهبان در و نگهبان فیل
	دار	پرده‌دار رازدار	"	نگهبان پرده و نگهبان راز
	وان شاید در اصل بان باشد	پهلوان بندیوان	"	نگهبان پهل - و نگهبان بندی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حروف بمعنی پیوستگی	ناک	غمناک	دردناک	یعنی	پیوسته بغم پیوسته بدرد
	گین	اندوهگین	خشمگین	"	پیوسته باندوه - پیوسته بخشم
حروف تصغیر	ک عربی	مردک	اسپک	"	مرد خرد اسپ خرد
	چه	باغچه	طاقچه	"	باغ خرد طاق خرد
	واو	پسرو		"	پسر خرد
	یای معروف	کابلی قریشی	هندی	"	منسوب بکابل - منسوب بقریش - منسوب بهند
	ین	زرین سیمین	نگارین	"	منسوب بزر - منسوب بسیم - منسوب بنگار
	ه	یکساله یک ماهه	یک روزه	"	منسوب بیکسال - منسوب بیکماه - منسوب بیکروز
	ک	فغاک مغاک	تباک	"	منسوب بفغ یعنی بت - منسوب بمغ یعنی عمق - منسوب به تب
حروف بمعنی نسبت	ان	ایران	توران	"	منسوب به ایرج و منسوب به تور پسران فریدون
	انه	سالانه ماهانه	روزانه	"	منسوب بسال - منسوب بماه - منسوب بروز
	ن	برهمن	جوشن	"	منسوب بر برهم بمعنی چرک جراحت - و منسوب بجوش بمعنی حلقه
	ویه	راهویه	سیبویه	"	منسوب براه - و منسوب به سیب که رخساره اش چون سیب بود
حروف بمعنی رنگ	وام	سبزوام	زردوام	"	سبز رنگ زرد رنگ
	فام	سرخ فام	سفید فام	"	سرخ رنگ سفید رنگ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

علامات معنی رنگ	بام	سبز بام	سرخ بام	یعنی	سبز رنگ	سرخ رنگ
	گونه	زرد گونه	گلگونه	״	زرد رنگ	سرخ رنگ
	گون	گلگون	سیم گون	״	رنگ گل	رنگ سیم
	جرده	سیاه جرده مختص بلفظ سیاه		״	سیاه رنگ	
	جرته	سیاه جرته مختص بلفظ سیاه		״	سیاه رنگ	
علامات مصدری	یاے معروف	بخشندگی - شرمندگی - کام بخشی		״	بخشیدن و شرمنده شدن و کام بخشیدن هاے آخر بخشنده و شرمنده بکاف فارسی بدل شده	
	ار	گفتار	رفتار	״	گفتن	رفتن
	ش	آمرزش	بخشش	״	آمرزیدن	بخشیدن
علامات ظرفیت	دان	قلمدان	نمکدان	״	جاے قلم داشتن	جاے نمک داشتن
	وند	آوند در اصل آب وند		״	جاے آب داشتن	
علامات تاکید و مبالغه [illegible] و علامت مبالغه بمعنی بسیار	خوب	خوب دویدم		״	بہت دوڑا مین	
	نیک	نیک نگریستم		״	غور کرکے دیکھا مین نے	
	بسیار	بسیار جستم		״	بہت ڈھونڈا مین نے	
	همه	همه یاران رفتند		״	سب یار گئے	
	جمله	جمله سپاه فراهم آمد		״	سب سپاه جمع آئی	
	بسا بسی	بسا متکبران و بسی مغروران دیدم که آخر خاک شدند		״	بہت تکبر والے اور بہت غرور والے دیکھے مین نے که آخر خاک ہوئے	

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایجاب	آرے	آرے ہمچنانست	یعنی	ہان ایسا ہی ہے
	بلے	بلے ہمچنین شنیدہ ام	"	ہان ایسا ہی سنا ہے مین نے
	لبیک	لبیک چہ میفرمایند	"	حاضر ہون مین کیا فرماتے ہو

خاتمہ

مشتمل بر چند فوائد فارسی کہ دانستن آن ضرور ست

فائدہ بیان امالہ

اِمالہ کیا ہے الف کی جگہہ یائے مجہول پڑھنا جیسا حساب - حسیب + رکاب - رکیب + اعتماد - اعتمید + اور جیسے با - تا - ثا - بے تے - ثے علی ہذا القیاس

فائدہ

جس کلمے کے اوپر الف ہو اُس کلمے کے اوپر اگر بائے موحدہ زائد یا نون نفی یا میم نہی آوے تو وہ الف یائے تحتانی سے بدل ہوتا ہے جیسے افگند - بیفگند - نیفگند - افگن - بیفگن میفگن کبھی اس یائے تحتانی کو حذف بھی کرتے ہین جیسے بفگن - مفگن +

فائدہ

دو کلمے جو آپس مین ترکیب پاوین اگر پہلے کلمے کے آخر کا حرف اور دوسرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کلمے کا پہلا حرف ایک جنس سے ہو تو پہلے کلمے کے آخر کے حرف کو حذف کر دیتے ہین مثلاً نیم من کو نیمن اور سپید دیو کو سپیدیو اور گرد دہن کو گردہن کہتے ہین یا کبھی پہلے حرف کو دوسرے حرف ہین ادغام کرتے ہین جیسے شپر کہ اصل مین شب پر تھا

فائدہ

حرف مشدد فارسی مین اصلاً نہین آیا فرّخ اور خرّم شاذ و نادر ہین*

فائدہ

وہ تائے فوقانی کہ عربی مین ۃ کی صورت لکھتے ہین بموجب رسمِ خط فارسی کے دراز لکھنا چاہیے جیسے نعمت - رحمت - سخاوت - شجاعت اور جہان کہین التباس جمع کا ہو گرد لکھتے ہین جیسے صلوٰۃ اور زکوٰۃ مین*

فائدہ

عربی مین لفظ انشاء اللہ تعالیٰ کا آن جدا اور شاء جدا لکھتے ہین فارسی مین ملا کے لکھنا چاہیے فارسی والے انشا اللہ کو ایک کلمہ جانتے ہین*

فائدہ

لفظ آو اور لفظ وے واسطے انسان کے مقرر ہے جب ان لفظون پر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لفظ بر یا لفظ ور آوے تو طرف غیر انسان کی بھی راجع کرنا انکا درست ہے اور یہ نظم مین بیشتر ہے ❊

فائدہ

نون اور باے موحدہ جو کسی کلمے مین باہم متصل ہون اُن دونو کو میم مشدد سے یا میم مخفف سے بدلنا درست ہے جیسے خنب اور خم دنبل اور دمل اور سنب اور سم

فائدہ

جیسے عربی مین دو کلمے باہم آتے ہین اور علیحدہ ہون تو بمعنی ہین مانند حَیْصَ بَیْصَ بمعنی حیران اسیطرح فارسی مین بھی ہین جیسے تار و مار جسکو تال و مال کہتے ہین بمعنی پریشان لیکن عربی مین بغیر عطف کے پڑھتے ہین اور فارسی مین ساتھ واو عطف کے ❊

فائدہ

نون جو حرف مد کے بعد واقع ہو غنّہ پڑھا چاہیے فارسی مین اُس نون کا ظاہر پڑھنا درست نہین مگر جبکہ اُسپر کسرہ اضافی یا توصیفی آوے حرف مدہ الف ہے اور دوسرا واو کہ جسکا ماقبل مضموم ہو اور وہ یاے تحتانی کہ جسکا ماقبل مکسور ہونے جیسے جان اور جنون اور دین مین مثال اضافت کی جانِ من جنونِ تو دینِ حق ❊

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فائدہ

صیغہ ماضی اور صیغہ امر بمعنی مصدر بھی آتے ہین ع گفت عالم بگوش جان بشنو *
یعنی گفتن عالم اور ع سوزِ دل پروانہ مگس را ندہند * یعنی سوختن
دلِ پروانہ گفت صیغہ ماضی کا ہے بمعنی مصدر اور سوز امر ہے
بمعنی مصدر *

فائدہ

صیغہ امر کا جو کسی اسم سے مرکب ہو کے بعد اُس اسم کے واقع ہو تو وہ امر
اکثر معنی اسم فاعل کے پیدا کرتا ہے اور ترکیب مین مضاف ہوتا ہے
اُس اسم کا اور وہ اسم اُسکا مضاف الیہ ہوتا ہے جیسے غریب پرور
اور بندہ نواز پرور اور نواز صیغے امر کے ہین بمعنی اسم فاعل یعنی پرورندۂ
غریب اور نوازندۂ بندہ اور کبھی وہ امر معنی اسم مفعول کے پیدا کرتا ہے
جیسے دست پرور یعنی پروردۂ دست اور خدا بخش یعنی بخشیدۂ خدا
ہندوستان زا سے یعنی زادۂ ہندوستان *

فائدہ

کبھی ماضی کسی اسم سے مرکب ہو کے معنی اسم مفعول کے بخشتا ہے جیسے
خانہ زاد یعنی زادۂ خانہ اور دل نہاد یعنی نہادۂ دل *

فائدہ

دو حرف قریب المخرج جو جمع ہون پہلے حرف کو دوسرے کی جنس سے
بدل کے دونو کو آپسمین ادغام کرتے ہین جیسے بدتر بتّر بتشدید تاے فوقانی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کبھی پہلے حرف کو حذف کرتے ہین جیسے بتر بغیر تشدید تاے فوقانی اور زودتر
کہ اصل مین زودتر تھا اور آوند کہ اصل مین آب وند تھا اور فرود تر
کہ اصل مین فرودتر تھا اور یگان کہ اصل مین یک گان تھا مانند دو گان
سہ گان کی یک کے آخر سے کاف تازی حذف کیا گیا *

فائدہ

عربی مین جو بعض کلمات کے آخر الف ممدودہ یعنی وہ الف کہ جسکے بعد
ہمزہ ہے جیسے علماء فضلاء فارسی مین ہمزہ نہ لکھنا چاہیے لیکن اضافت
مین ہمزہ کی جگہہ یاے تحتانی لکھین جیسے علماے عصر و فضلاے دہر *

فائدہ

لفظ کس انسان کے واسطے مقرر ہے اور واسطے غیر انسان کے لفظ
چیز اور چہ جیسے بیت سعدی مرحوم کی بیت نہ باید بستن اندر چیز و کس
دل * کہ دل برداشتن کاریست مشکل *

فائدہ

جس کلمے کے آخر الف یا ہا یا یاے تحتانی ہو اور یاے تحتانی نسبت کی
اُسکے آخر لگا دین تو اُس الف کو اور ہا کو اور یاے تحتانی کو واو سے
بدلین جیسے مصطفی مصطفوی آنولہ آنولوی دہلی دہلوی *

فائدہ

بعض کلمات مین واسطے تخفیف کے اختصار کرتے ہین جیسے نوز مختصر ہے
ہنوز کا اور گوز مختصر ہے گوزن کا اور بغداد مختصر ہے باغ داد کا کہ نوشیروان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نے وہان واسطے محکمہ داد کے ایک باغ بنایا تھا آٹھوین روز وہان
بیٹھکر داد دیا کرتا تھا ❖

فائدہ

بعض مصدر لازم اور متعدی دونو ہین جیسے سوختن جلانا جلنا افروختن
روشن کرنا روشن ہونا آموختن سیکھنا سکھانا پختن پکنا پکانا شکستن
ٹوٹنا توڑنا ❖

فائدہ

جس کلمے کے سرے پر ہمزہ یعنی الف متحرک ہو وہ الف درج کلام مین ساقط
بھی ہوتا ہے یعنی پڑھنے مین نہین آتا اور اُسکی حرکت ماقبل کو دیتے ہین
مگر وہ اکثر لکھنے مین آتا ہے اور بعض الفاظ مین لکھنے مین بھی نہین آتا
جیسے ع اوست اقرب من از ودورم حیف ❖ از کے الف کی حرکت
ماقبل کو دی پڑھنے سے ساقط کیا اور لکھنے مین رکھا اور او کے الف کا
ضمہ از کی ز کو دیا اور اُس الف کو پڑھنے اور لکھنے سے دونو سے
ساقط کیا از او سے زو پڑھا گیا ❖

فائدہ

بعض کلمات کہ آخر اُنکے الف ہے بعد الف کے یاے تحتانی کا لکھنا
پڑھنا بھی درست ہے جیسے خدا - خداے ❖ پارسا - پارسای یکشا
یکشاے - بیفزا - بیفزاے ❖

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

التماس اس مؤلف گنہگار کی یہ ہے

کہ ہر ایک زبان کی صرف و نحو کے قواعد بیشمار ہین سب کا بیان کرنا اشکال اور لکھنے اور پڑھنے والے کو ملال چند قاعدے ضروری اس مختصر مین درج کیے جو ان کو ضبط کریگا باقی قاعدے اور کتابون مین سے نکال لیگا اسواسطے زیادہ طول نہین دیا اِس نظم پر تمام کیا ✣

نظم

۱۲ ۳۰

ہزار شکر ہوا مصدر فیوض تمام ۔۔۔ خدا کرے کہ یہ ہو مصدر فیوض انام
یہ ہینی جمع کیا ہے کہ پائدار رہے ۔۔۔ جہان مین مین نہ رہون مجھسی یادگار رہے
جو فارسی مین ضروری تھا سو بیان کیا ۔۔۔ ملال طبع نہوا اسلیے نہ طول دیا
مجھے کرم سے بزرگون کے ہے امید فلاح ۔۔۔ جہان کہین کہ خطا ہو اُسے کرین اصلاح
وگرنہ عیب کو ڈہانپین میرے برحمت خاص
کرین بفاتحہ ممتاز مجکو با اخلاص

[illegible] مصدر فیوض

تمّت

[illegible] هرگاه [illegible] دعوی [illegible] و [illegible] اور
[illegible] صرف کردم روزگار [illegible]
این بماند یادگار [illegible] از الله [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri